R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ

حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

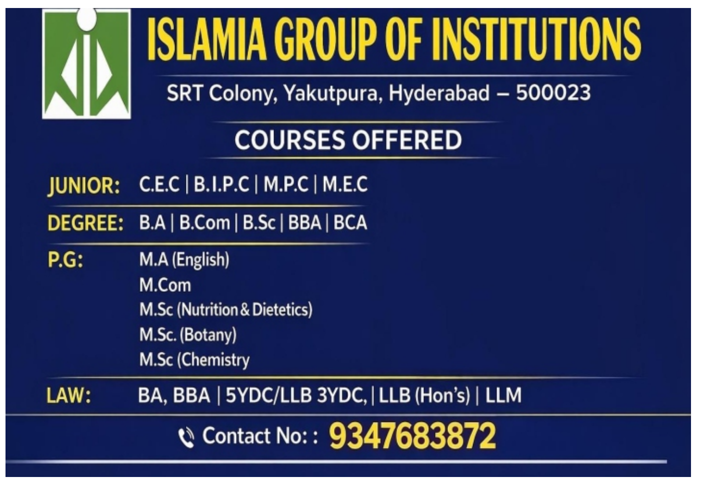

TUESDAY 14 APRIL 2026 VOLUME:14 ISSUE :14 Rs.1.00 PAGES 4

منگل ۱۴/اپریل ۲۰۲۶ء ۲۵/شوال المکرّم ۱۴۴۷ھ جلد (۱۴) شمارہ(۱۴) قیمت ایک روپیہ

مردم شماری2027، 11 مئی سے تلنگانہ میں آغاز

ڈیجیٹل مردم شماری کا فیصلہ،16اپریل سے پورٹل پرعوام کونام درج کرانے کی سہولت

حیدرآباد تلنگانہ میں مردم شماری2027 ڈیجیٹل طور پر انجام دی جائے گی۔ 2011 تک مردم شماری کا عمل کاغذات پر انجام دیا جاتا تھا تاہم اس مرتبہ حکومت نے ڈیجیٹل مردم شماری کا فیصلہ کیا ہے۔تلنگانہ میں مردم شماری کی ڈائرکٹر بھارتی ہولیکری نے بتایا کہ 11 مئی تا 9 جون مردم شماری کے پہلے مرحلہ میں مکانات کا شمار کرتے ہوئے مردم شماری کی جائے گی جبکہ دوسرا مرحلہ فروری2027 میں مکمل کیا جائے گا۔ تلنگانہ میں مردم شماری کے عمل کی بہتر انداز میں تکمیل کے لئے تقریباً88000اسٹاف کی خدمات حاصل کی جارہی ہے جن میں شمارکنندہ اورسوپروائزرس شامل ہوں گے۔ مردم شماری کے عمل کی کامیابی کیلئے تقریباً 93 تا 94 ہزار ملازمین کوٹریننگ دی گئی ہے۔ بھارتی ہولیکری کے مطابق سابقہ مردم شماری کے مقابلہ میں مجوزہ مردم شماری کئی منفرد خصوصیات کی حامل رہے گی۔ ٹکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ پہلی مرتبہ ڈیجیٹل موڈ میں مردم شماری کی جائے گی اور شہریوں کے نام شمار کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عصری ٹکنالوجی کے استعمال کے سلسلہ میں مردم شماری مینجمنٹ نگرانکار سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خصوصی ایپ بھی ڈیولپ کئے گئے جس کے ذریعہ ہر گھر کے افراد خاندان کی تفصیلات اپ ڈیٹ کی جائیں گی۔ ڈیٹا کو محفوظ کرنے کیلئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں جس کے تحت ڈیٹا کے اپ لوڈ ہوتے ہی تفصیلات شمارکنندہ کے ڈیوائیس سے نکل جائیں گی۔ مردم شماری قانون 1948 کے تحت یہ کام مکمل کیا جائے گا اور ڈیٹا پروٹیکشن کے ساتھ ساتھ مکمل رازداری برتی جائے گی۔ مردم شماری کے تحت ذات پات کی مردم شماری بھی کی جائے گی اور ایس سی، ایس ٹی اور دیگر طبقات سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کے سربراہ کا نام اور ان کا کاسٹ درج کیا جائے گا۔ پہلے مرحلہ میں یہ کام مکمل ہوگا جبکہ دوسرے مرحلہ میں دیگرافرادخاندان کے نام اور ذات پات کی تفصیلات درج کی جائیں گی۔ مرکزی حکومت نے پہلے مرحلہ کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے جس کے تحت 33 سوالات پر مشتمل سوالنامہ جاری کیا گیا جس پر سارے ملک میں عمل کیا جائے گا۔ بھارتی ہولیکری نے بتایا کہ مردم شماری2027 کے تحت شہریوں کو اپنے طور پر نام درج کرانے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔اس سلسلہ میں خصوصی پورٹل16 اپریل تا10 مئی عوام کیلئے دستیاب رہے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ پورٹل عوام اورشمارکنندگان دونوں کیلئے آسان رہے گا اور شمارکنندگان مکانات پہنچ کرتفصیلات کی تصدیق کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی گھر اور عمارت مردم شماری میں شامل کئے بغیرنہیں رہے گا اورحکام اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کوئی بھی شہری مردم شماری کے عمل سے دور نہ رہے۔

جی ایچ ایم سی میں بدعنوانیوں کے لیے چیف منسٹر ذمہ دار: کویتا

1148 کروڑ روپئے کے کام نامزدگی پر دینے کی مذمت، حیڈرا کے نام پرلوٹ کا الزام

حیدرآباد: تلنگانہ جاگرتی کی سربراہ سابق ایم ایل سی کے کویتا نے کانگریس حکومت پرشدید تنقید کرتے ہوئے جی ایچ ایم سی اورایچ ایم ڈی اے میں بڑے پیمانے پر بدعنوانیوں کے لیے چیف منسٹر ریونت ریڈی کو ذمہ دارقرار دیا۔آج تلنگانہ جاگرتی کی آفس پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کویتا نے الزام لگایا کہ سرکاری قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ٹنڈرس من مانی طریقے سے اپنے قریبی افراد کو دیئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں جہاں 5لاکھ روپئے کے کام ٹنڈرس کے ذریعہ دیئے جاتے ہیں۔وہیں جی ایچ ایم سی میں نامزدگی کے طریقہ کار کے ذریعہ 1148 کروڑ روپئے کے کام الاٹ کئے گئے جوتلنگانہ اسٹیٹ فینانشیل کوڈ کے خلاف ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ جوکانگریس پارٹی ماضی میں بی آر ایس حکومت پر بدعنوانیوں کے الزامات لگاتی رہی وہ اقتدار حاصل کرنے کے بعد بی آر ایس سے بھی زیادہ بدعنوانیوں میں ملوث ہوگئی ہے۔کویتا نے مطالبہ کیا کہ نامزدگی کے طریقہ کار کوفوری طور پرختم کیا جائے۔ کویتا نے حکومت پر حیڈرا کے نام پر رئیل اسٹیٹ کمپنیوں کو ہراساں کرنے کا بھی الزام عائد کیا اور کہا کہ تاجروں سے فی مربع فٹ150 روپئے وصول کئے جارہے ہیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ سلسلہ بند نہ ہوا تو وہ بدعنوانی کے تمام ثبوت انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کے حوالے کرے گی۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ حیدرآباد کی ترقی کے نام پر حاصل کئے گئے35 ہزار کروڑ روپئے کہاں گئے۔کویتا نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ڈی اروند کے بیانات پرسخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ خودنہیں جانتے کہ کیا بول رہے ہیں اور خبردار کیا کہ ان کے خلاف بیانات دینے سے باز آجائے۔انہوں نے بتایا کہ نئی سیاسی پارٹی کی تشکیل کے لیے21 کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔

تلنگانہ ہائی کورٹ نے کشیدگی کے درمیان ایلاپور میں ایچ وائی ڈی آر اے اے کے انہدام کوروک دیا۔

حیدرآباد: تلنگانہ ہائی کورٹ نے ہفتہ،11 اپریل کوحیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسٹ پروٹیکشن ایجنسی (ایچ وائی ڈی آر اے اے) کے ذریعہ سنگاریڈی ضلع کے امین پورمنڈل کے آئیلا پورگاؤں میں انہدام کی سرگرمیوں پرفوری روک لگانے کا حکم دیا۔ یہ مداخلت اس وقت ہوئی جب متاثرہ رہائشیوں نے عدالت سے رجوع کیا اورالزام لگایا کہ ان کے پاس جائزاجازت کے باوجودپیشگی اطلاع کے بغیر مسماری کی جارہی ہے۔عدالت کی ہدایت کے بعد ہائیڈرا حکام نے جاری آپریشن کومعطل کردیا اورمشینری کو جائے وقوعہ سے ہٹا دیا۔اس حکم سے رہائشیوں کو عارضی راحت ملی، کیونکہ دن کے اوائل میں بھاری پولیس کی تعیناتی کے تحت بڑے پیمانے پرانہدامی مہم کے دوران کشیدگی بڑھ گئی تھی۔ پہلے دن میں، ایچ وائی ڈی آر اے اے نے ریونیو اورمیونسپل حکام کے ساتھ مل کرسرکاری اراضی پرمبینہ تجاوزات کی نشاندہی اوران کو صاف کرنے کے لیے ایک بڑا آپریشن شروع کیا۔ڈرائیو نے کرسٹل ڈویلپرز اپارٹمنٹ کمپلیکس سے منسلک ڈھانچے کو نشانہ بنایا، حکام کے مطابق یہ تعمیرات غیرقانونی تھیں۔مسماری سے قبل مکینوں کونکال لیا گیا تھا۔اس آپریشن نے مقامی رہائشیوں اورجائیداد کے مالکان کے احتجاج کوجنم دیا،جن کا کہنا تھا کہ انہوں نے قانونی طور پراپنے گھرخریدے ہیں اور ضروری منظوری حاصل کی ہے۔جب کچھ مظاہرین نے اہلکاروں کوروکنے کی کوشش کی تو پولیس نے مداخلت کی اورامن و امان برقرار رکھنے کے لیے متعدد افراد کوحراست میں لے لیا۔گیسٹ ہاؤس مسمار کردیا گیا۔مہم کے دوران اہلکاروں نے ایک گیسٹ ہاؤس کوگرادیا جومبینہ طور پرعدالتی حکم امتناعی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تعمیر کیا گیا تھا۔ایک چھ منزلہ عمارت کے خلاف بھی کارروائی شروع کی گئی جس کے بارے میں کہا گیا کہ یہ بغیراجازت کے تعمیر کی گئی ہے۔حکام نے برقراررکھا کہ ایلاپورٹھنڈااورمعاشی طور پرکمزورطبقوں کے آباددیگررہائشی علاقوں میں موجودہ مکانات کونقصان پہنچانے سے گریز کرتے ہوئے تجاوزات زدہ سرکاری اراضی کودوبارہ حاصل کرنے پرتوجہ مرکوز کی گئی ہے۔خالی تجاوزات والی زمینیں بھی قبضے میں لے لی گئیں۔سرکاری اعدادوشمار کے مطابق، ایلاپورگاؤں میں کل1,263 ایکڑسرکاری اراضی ہے،جس کا ایک اہم حصہ پہلے ہی رہائشی ترقیوں کے قبضے میں ہے۔تقریباً860 ایکڑرقبہ حکومت کے کنٹرول میں رہنے کی اطلاع ہے، ایچ وائی ڈی آر اے اے اس حد کے تحفظ کے لیےکوششیں تیز کررہا ہے۔اس علاقے میں تقریباً863 ایکڑ اراضی کی قیمت15,000 کروڑ روپے سے زیادہ ہونے کا اندازہ ہے۔حکام نے نوٹ کیا کہ1998 سے جاری ہونے والے عدالتی احکامات میں جوں کا توں برقراررکھنے کی ہدایت کی گئی تھی،لیکن ان احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گرائے گئے گیسٹ ہاؤس سمیت بعض تعمیرات مبینہ طور پرکی گئیں۔

پون کھیرا کوتلنگانہ ہائی کورٹ سے راحت، ایک ہفتہ کی عبوری ضمانت

جسٹس کے سوجنا کا فیصلہ، آسام کی عدالت سے رجوع ہونے کی مہلت

حیدرآباد آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ترجمان پون کھیرا کوتلنگانہ ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی جب عدالت نے انہیں ایک ہفتہ کی ضمانت قبل ازگرفتاری منظور کرتے ہوئے آسام کی عدالت سے رجوع ہونے کا موقع فراہم کیا۔جسٹس کے سوجنا نے آج اپنا فیصلہ سنایا جوکل بحث کے بعد محفوظ کردیا گیا تھا۔جسٹس سوجنا نے فیصلہ میں کہا کہ درخواست گزار کومتعلقہ عدالت سے رجوع ہونے کے لئے ایک ہفتہ کی عبوری ضمانت قبل ازگرفتاری منظور کی جاتی ہے۔ چیف منسٹر آسام ہیمنت بسوا سرما کی اہلیہ رینیکی بھویاں سرما نے پون کھیرا کے خلاف شکایت درج کرائی جس کے بعد آسام کی پولیس انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ پون کھیرا کی جانب سے ابھیشک منوسنگھوی نے پیروی کی۔ آسام کے ایڈوکیٹ جنرل دیواجیت سائیکیا نے حیدرآباد میں ضمانت قبل ازگرفتاری کی درخواست کی پیشکشی کوچیلنج کیا۔انہوں نے کہا کہ پون کھیرا نئی دہلی میں رہتے ہیں اورانہوں نے آسام کی عدالت سے رجوع ہونے کے بجائے تلنگانہ ہائی کورٹ سے رجوع ہونے کی معقول وجہ بیان نہیں کی ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی میڈیکل ایمرجنسی نہیں ہے،لہذا پون کھیرا ملک کے کسی بھی حصہ سے آسام کی عدالت میں ضمانت کی درخواست پیش کرسکتے ہیں۔ایڈوکیٹ جنرل نے کہا کہ پون کھیرا نئی دہلی میں قیام کرتے ہیں اور وہ گرفتاری سے بچنے کی کوشش کررہے ہیں۔ابھیشک منوسنگھوی نے کہا کہ پون کھیرا کے خلاف مقدمہ سیاسی انتقامی کارروائی ہے۔واضح رہے کہ پون کھیرا نے آسام کے چیف منسٹر کی اہلیہ کے پاس تین ممالک کے پاسپورٹس کی موجودگی کا الزام عائد کیا۔آسام پولیس نے نئی دہلی میں پون کھیرا کی قیامگاہ کی تلاشی لی لیکن وہ حیدرآباد منتقل ہوچکے تھے۔ ہائی کورٹ سے عبوری راحت کے بعد اندرون ایک ہفتہ پون کھیرا کو آسام کی عدالت سے رجوع ہونا پڑے گا۔

گرمی کی شدت میں زبردست اضافہ

حیدرا ?باد دونوں شہروں میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہونے لگا ہے اور دوپہر کے وقت سڑکوں سے ٹریفک غائب ہوچکی ہے۔ دونوں شہروں کے بعض علاقوں میں اتوار کی دوپہر میں درجہ حرارت 41 ڈگری سے تجاوز کر گیا اور کئی علاقوں میں گرم ہوائیں چل رہی تھیں۔حیدرا ?بادو

قومی سطح پرطبقاتی مردم شماری کیلئے بھٹی وکرامارکا کا مطالبہ سماجی انصاف میں تلنگانہ مثالی ریاست،

پرجا بھون میں طبقاتی سروے پر کتاب کی رسم اجراء

حیدرآباد۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے قومی سطح پر ذات پات پرمبنی مردم شماری کا مطالبہ کیا اور کہا کہ حقیقی معنوں میں سماجی انصاف کے لئے قومی سطح پر جامع سروے کی ضرورت ہے۔بھٹی وکرامارکا پرجا بھون میں سماجی انصاف اور کاسٹ سنسیس کے موضوع پر کتاب کی اجرائی کے بعد خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ قومی سطح پرسروے کے تحت تمام طبقات کا سماجی موقف تعلیمی اور معاشی صورتحال کی تفصیلات حاصل کی جائیں۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ حکومت نے ایک جامع طبقاتی سروے کے ذریعہ ملک کے لئے مثال قائم کی ہے۔تلنگانہ میں سماجی انصاف پرعمل آوری میں یہ سروے کارگرثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کوتلنگانہ کی طرز پرقومی طبقاتی سروے کا اعلان کرنا چاہئے۔آل انڈیا او بی سی اسٹوڈنٹس اسوسی ایشن کے قومی صدر جی کرن کمار نے یہ کتاب تحریر کی ہے۔یونیورسٹی آف حیدرآباد کے وہ ریسرچ اسکالر ہیں اور ڈاکٹر وی وہنی نے کتاب کی اشاعت میں تعاون کیا ہے۔ڈپٹی چیف منسٹر نے بی سی ٹیچرس، پروفیشنرس، دانشوروں اورطلبہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے نمائندوں کے ساتھ اجلاس منعقد کرتے ہوئے پسماندہ طبقات کے مسائل کا جائزہ لیا۔

سپر اسٹار الو ارجن کی اگلی فلم راکا کا پوسٹر منظر عام پر

ممبئی (ایم ملک) بھارت کے سب سے بڑے سپر اسٹار، الو ارجن، اپنی اگلی ایکشن سے بھرپور فلم کے ساتھ دھوم مچانے کے لیے تیار ہیں، جس میں ایٹلی اور دیپیکا پڈوکون اداکاری کر رہے ہیں۔ یہ ایک عظیم الشان، الو ارجن کی زیر قیادت بلاک بسٹر بننے کے لیے تیار ہے۔ الو ارجن ہندوستانی سنیما کے سب سے بڑے ستاروں میں سے ایک ہیں، جنہوں نے اپنی متاثر کن موجودگی اور مضبوط مداحوں کی وجہ سے دنیا بھر میں پہچان حاصل کی ہے۔ دنیا بھر کے شائقین اس کے ہر نئے پروجیکٹ کے بارے میں اپ ڈیٹس کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ الو ارجن اپنے مداحوں کو ہمیشہ بڑے سرپرائز دینے کے لیے جانا جاتا ہے، اور اس بار بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ الو ارجن کی سالگرہ، جو کبھی صرف ایک جشن تھی، اب انڈسٹری میں ایک خاص دن بن گیا ہے، جس کے لیے ہر سال بڑے اعلانات کیے جاتے ہیں۔ اس بار، یہ اور بھی بڑا، جرات مندانہ، اور مکمل طور پر غیر متوقع ہے۔ اپنی سالگرہ کے موقع پر، الو ارجن نے ایٹلی کے ساتھ اپنی آنے والی فلم کا پہلا لک پوسٹر جاری کیا، ساتھ ہی اس کا ٹائٹل بھی ظاہر کیا۔ پوسٹر میں ایک شاندار اور مکمل طور پر تبدیل شدہ الو ارجن کا روپ دکھایا گیا ہے۔ یہ اوتار پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ ایک بھیڑیا جیسا کھال پہنے ہاتھ بڑے، تیز پنجوں کے ساتھ اس کے چہرے کا کچھ حصہ ڈھانپتا ہے، جب کہ اس کی تیز، کوہل نما آنکھیں توجہ مبذول کرتی ہیں۔ اس کے آدھے گنجے شکل اور کھردرے بالوں کے ساتھ عنوان "راکا" کا انکشاف، نظر کو مزید طاقتور اور پراسرار بنا دیتا ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ فلم ایک شاندار سنیما تجربہ ہونے جا رہی ہے، کچھ صرف الو ارجن ہی کر سکتے ہیں۔ یہ ایک بڑی تبدیلی ہے، خاص طور پر اس ستارے کے لیے جو نئی حدود کو آگے بڑھانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ منظر نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالمی سطح پر پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تھا۔ پوسٹر کا بھیڑیے جیسا ہاتھ اور تاریک پس منظر سے ابھرنے والے تیز پنجے فلم کے شدید اور سنسنی خیز ماحول کو مزید تقویت دیتے ہیں۔ اب تک کی سب سے بڑی ہندوستانی فلموں میں سے ایک 'پشپا' کی تاریخی کامیابی کے بعد توقعات پہلے ہی بہت زیادہ تھیں۔ لیکن اپنے کیریئر کے عروج پر بھی اسے محفوظ کھیلنے کے بجائے، الو ارجن نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ وہ ایک سچے پین انڈین سپر اسٹار ہیں۔ حال ہی میں سنیما میں 23 شاندار سال مکمل کرنے والے، الو ارجن کا سفر ہمیشہ جرات مندانہ اور بے خوف فیصلوں سے بھرا رہا ہے۔ جو ہر بار کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔

ماتر بھومی سلمان خان کی عام جنگی فلم نہیں

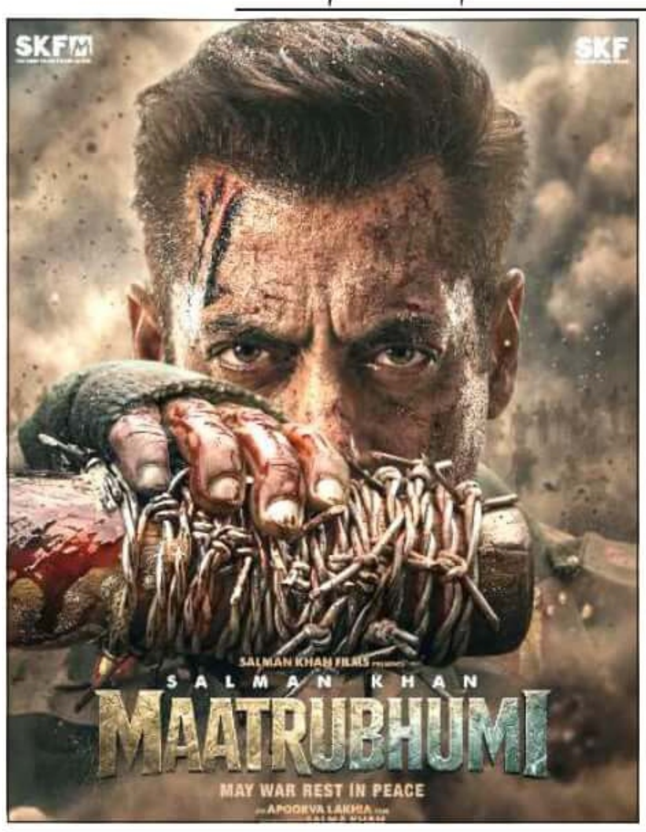

سلمان خان اپنی آنے والی فلم 'ماتر بھومی: وار ریسٹ ان پیس' کے ساتھ جنگ پر ایک تازہ اور گہرا جذباتی تناظر پیش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ماتر بھومی کے پیچھے کا وژن ہمیشہ اعلیٰ آکٹین جنگی سلسلے کی بجائے جذباتی بیانیہ پر مرکوز رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ابتدائی ملاقاتوں سے ہی سلمان بالکل واضح تھے کہ ماتر بھومی کا مقصد کبھی بھی روایتی جنگی فلم نہیں بننا تھا۔ اس کے لیے یہ ایک سپاہی کے انسانی پہلو کو ظاہر کرنے کے بارے میں ہے خاص طور پر، دوہری وجود کی قیادت کرنے کی جذباتی جدوجہد یہی حساسیت اور سوچ کی وضاحت ہی اسے باقیوں سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ نقطہ نظر عام جنگی بیانیے سے نمایاں طور پر مختلف ہے، جو فوجیوں کے اندرونی تنازعات اور جذباتی جدوجہد پر زور دیتے ہیں۔ محبت، قربانی اور شناخت جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، فلم کا مقصد ناظرین کے دلوں کو چھونے کے لیے محض ایکشن اور حب الوطنی سے آگے بڑھنا ہے۔ ماتر بھومی میں وار ریسٹ ان پیس کو سلمان خان فلمز کے بینر تلے سلمیٰ خان نے پروڈیوس کیا ہے، اور اپوروا لاکھیا اس کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ یہ فلم بہادری، قربانی اور لچک کی ایک غیر متزلزل تصویر پیش کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ فلم میں چترانگدا سنگھ بھی اہم کردار میں نظر آئیں گی۔ یہ فلم پہلے 17 اپریل کو ریلیز ہونے والی تھی لیکن اب اس کی ریلیز کی تاریخ ملتوی کر دی گئی ہے۔ سلمان خان کے مداح فلم کی ریلیز کی تاریخ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ فی الحال، میکرز کی طرف سے فلم کی ریلیز کے حوالے سے کوئی اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا ہے۔ ادھر سلمان خود بھی اس فلم کی ریلیز کا انتظار کر رہے ہیں۔ سلمان کے کام کی بات کریں تو وہ آخری بار فلم سکندر میں نظر آئے تھے جو کہ فلاپ ثابت ہوئی۔

سلور اسکرین پر بالی ووڈ کی چند مشہور جوڑیاں وقت کے ساتھ کامیابی ان کے ہاتھ آئی

سلام بن عثمان، کرلا ممبئی

دلیپ کمار، راجکپور، راجندر کمار، مدھوبالا، وجینتی مالا، وحیدہ رحمٰن، سائرہ بانو سلور اسکرین پر یہ جوڑیاں بہت کامیاب رہیں۔ وہیں راجیش کھنہ اور ممتاز نے بھی سلور اسکرین پر بے پناہ رومانس کے جلوے بکھیرے اس مشہور جوڑی کے بعد 70 کے ہی دہائی میں امیتابھ اور ریکھا کی جوڑی جب سلور اسکرین پر نظر آئیں اس وقت فلمی شائقین نے بھی گزشتہ دور کی طرح ایسا کچھ محسوس نہیں کیا۔ ایک وقت ایسا آیا جب امیتابھ اور ریکھا کی یہ جوڑی نے اسکرین پر تہلکہ مچا دیا۔ اس وقت جو بھی فلم کی کہانی لکھی جاتی وہ امیتابھ اور ریکھا کو ہی ذہن میں رکھ کر لکھی جانے لگی۔ جس نے 80 کی دہائی میں سب کے ہوش اڑا دیئے

بالی ووڈ کی جوڑیوں کی شاندار تاریخ جہاں 1970-80 کی دہائی میں امیتابھ بچن اور ریکھا کے درمیان کی کیمسٹری نے فلمی مداحوں کے دلوں پر راج کیا، وہیں امیتابھ بچن اور ریکھا کا 80-70 کا دور 'اینگری ینگ مین' امیتابھ بچن اور بیوٹی کوئین ریکھا کا دور سلور اسکرین پر مسلسل جلوہ بکھیر رہا تھا۔ فلم "دو انجانے" سے شروع ہونے والا ان کا سفر "مقدر کا سکندر" اور "مسٹر نٹورلال" جیسی فلموں سے باکس آفس پر کامیابی کا ایک نیا باب لکھ رہا تھا۔ ہر پروڈیوسر اور ڈائریکٹر اس جوڑی کو اپنی فلموں میں کاسٹ کرنے کے لیے بے تاب تھے۔ لیکن، جیسے جیسے ستر کی دہائی ختم ہو رہی تھی اور ۸۰ کی دہائی کے درمیان پس پردہ ایک اور جوڑی بن رہی تھی، جس کی ریلیز نے بالی ووڈ کا منظر نامہ بدل کر رکھ دیا۔ ۸۰ کے دہائی میں وہ جوڑی تھی جیتندر اور سری دیوی۔ 1983 میں ریلیز ہونے والی فلم "ہمت والا" نے بالی ووڈ کے قائم کردہ مساوات کو ہلا کر رکھ دیا۔ جہاں امیتابھ اور ریکھا کی فلمیں اپنی سنجیدہ کہانیوں کے لیے جانی جاتی تھیں، وہیں جیتندر اور سری دیوی نے مسالہ سنیما اور میوزیکل ہٹس کی سیریز پیش کی، جس سے باکس آفس پر کامیابی کا سیلاب امڈ پڑا۔ "تحفہ"، "موالی" اور "جسٹس چودھری" جیسی فلموں کے ساتھ اس جوڑی نے 1980 کی دہائی میں ایک ایسا قد حاصل کیا جس نے بڑے بڑے ناموں کو بھی نیند سے جگا دیا۔ جیتندرا اور سری دیوی 80 کی دہائی کی ہٹ فلمیں، ہمت والا کے ساتھ باکس آفس پر سری دیوی جیتندر بالی ووڈ کی آن اسکرین جوڑی کی ہٹ فلمیں ریکارڈز بنا رہی تھیں۔

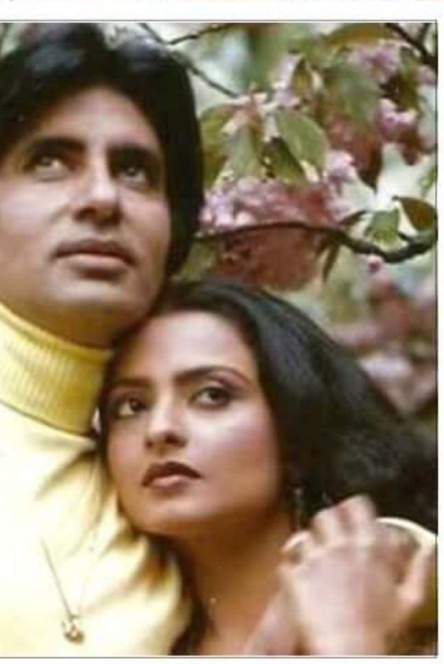

جیتندرا اور سری دیوی کی بے مثال جوڑی جس نے ۸۰ کی دہائی میں باکس آفس پر ایسا سونامی مچایا کہ بڑے بڑے ستارے بھی دنگ رہ گئے۔ جنوبی ہندوستانی فلم سازی کے طریقوں اور بالی ووڈ کے اثرات کے امتزاج نے ایک ایسا فارمولا بنایا جس نے فلم کی کامیابی کے تمام سابقہ ریکارڈز کو توڑ دیا۔ ایک وقت 1970 کی دہائی میں امیتابھ بچن اور ریکھا کی آن اسکرین کیمسٹری نے فلمی شائقین کو اپنے سحر میں جکڑ لیا تھا۔ ان کی فلموں میں گہرائی، رومانوی اور منفرد دلکشی تھی۔

دو انجانے، خون پسینہ، سہاگ، مسٹر نٹور لال، مقدر کا سکندر جیسی فلموں نے ثابت کیا کہ امیتابھ-ریکھا کی جوڑی باکس آفس پر کامیاب ثابت ہوئی۔ اس وقت فلمی حلقوں میں یہ چہ مگوئی تھی کہ یہ جوڑی آنے والے برسوں تک بے مثال رہے گی لیکن فلم انڈسٹری میں ہمیشہ تبدیلی اور جدت کا دور رہا ہے۔ 1983 میں فلم ریلیز ہوئی جس نے پوری انڈسٹری کو ہلا کر رکھ دیا: "ہمت والا"۔ کے راگھویندر راؤ کی ہدایت کاری میں بنی، اس فلم نے جیتندر اور سری دیوی کے درمیان بڑے پردے پر پہلی کامیاب اشتراک کو نشان زد کیا۔

70 کی دہائی کی سنجیدگی کے برعکس، 80 کی دہائی ایک متحرک، موسیقی اور اعلیٰ عمل کے احساس کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس وقت کے نغموں میں "نینو میں سپنا، سپنو میں سجنا" پیار کا تحفہ تیرا، ہو تاکی ہو تاکی جب سے تو آنکھ میں جھانکی۔۔۔۔ جیسے نغموں اور وسیع سیٹس پر مٹی کے مٹکوں کی سجاوٹ اور دھنوں پر رقص کرنے کے ساتھ، جیتندر اور سری دیوی نے سامعین کو وہ مسالہ دیا جس کی وہ تلاش کر رہے تھے۔ فلم کی کامیابی نے سری دیوی کو راتوں رات پہلے نمبر پر پہنچا دیا اور جیتندر کے کیریئر کو نئی بلندیوں تک پہنچا دیا۔ جیتندر اور سری دیوی کی جوڑی کو "خطرناک" کہا جاتا تھا کیونکہ ان کی فلمیں اتنی تیز رفتاری سے تیار اور ریلیز ہوتی تھیں۔ جہاں بڑے ستارے کی عام طور پر سال میں ایک یا دو فلمیں، اس جوڑی نے سال میں چار سے پانچ سپرہٹ فلمیں دے کر ریکارڈ قائم کیا۔ اس وقت امیتابھ اور جیتندر کے ساتھ کئی ہیروئین آئیں جن میں امیتابھ کے ساتھ پروین بابی، زینت امان، ہیما مالنی، جیا پردہ وہیں جیتندر کے ساتھ سری دیوی، جیا پردہ، ہیما مالنی، نیتو سنگھ مگر سلور اسکرین میں بہترین جوڑی امیتابھ اور ریکھا، جیتندر اور سری دیوی کا نام سرفہرست رہا۔

ٹائیگر شروف بھی پراپرٹی بیچنے والے اداکاروں کی فہرست میں شامل

بالی ووڈ اداکار ٹائیگر شروف بھی حالیہ دنوں میں پراپرٹی بیچنے والے اداکاروں کی فہرست کا حصہ بن گئے ہیں۔ 36 سالہ ٹائیگر شروف نے پونے کے علاقے بڈ پسار میں واقع اپنا اپارٹمنٹ 8 کروڑ 87 لاکھ میں فروخت کر دیا ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق اداکار کو اس پراپرٹی ڈیل سے تقریباً 18 اعشاریہ 3 فیصد کا منافع ہوا ہے، انہوں نے یہ جائیداد مارچ 2024ء میں ساڑھے 7 کروڑ میں خریدی تھی۔ رپورٹ کے مطابق پراپرٹی 3 پارکنگ جگہوں سمیت فروخت کی گئی ہے،، جس کا کل رقبہ 4 ہزار 249 مربع فٹ ہے، جسے انہوں نے ہی خریدا ہے جو پہلے سے اس میں کرائے پر موجود تھے۔ حالیہ عرصے کے دوران اکشے کمار، امیتابھ بچن اور پریتی زنٹا نے بھی بڑی مالیت کی جائیدادیں فروخت کی ہیں۔

اسرائیل میرے ٹیکس کے پیسوں سے میرے ملک لبنان پر بمباری کر رہا ہے، میا خلیفہ

فحش فلموں کی سابق عرب اداکارہ میا خلیفہ نے حالیہ جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے لبنان پر بمباری پر رو پڑیں اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل میرے ٹیکس کے پیسوں سے میرے ہی ملک پر حملے کر رہا ہے۔ اسرائیلی بمباری میں لبنان میں بڑے پیمانے پر جانی نقصان اور انفراسٹرکچر کی تباہی کی خبروں کے بعد سوشل میڈیا پر شدید ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ لبنانی نژاد امریکی شخصیت میا خلیفہ نے اسرائیل کے بیروت پر بڑے فضائی حملوں پر شدید دکھ اور غصے کا اظہار کیا جن میں 250 سے زائد افراد شہید اور 1100 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے ویڈیو پیغام میں میا خلیفہ کا کہنا تھا کہ آج کی خبروں پر میں دل برداشتہ اور ساکت ہو گئی ہوں، اسرائیل کی جانب سے بیروت میں صرف 10 منٹ میں 100 فضائی حملے کیے گئے۔

عمران ہاشمی آپ کی فلم 'آوارہ پن' کب ریلیز ہو رہی ہے؟

بالی ووڈ اداکار عمران ہاشمی کی فلم 'آوارہ پن 2' رواں برس انڈیا کے یوم آزادی پر 15 اگست کو سینماؤں کی زینت بنے گی۔ ویب سائٹ 'بالی ووڈ ہنگامہ' کو ذرائع نے بتایا کہ 'آوارہ پن 2' ایک بھرپور میوزیکل اور جذباتی محبت کی کہانی کے طور پر سامنے آئی ہے،، جس میں عمران ہاشمی اور دِشا پٹانی مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ فلم ساز ریلیز کے لیے مختلف تاریخوں پر غور کر رہے تھے، تاہم بالآخر یومِ آزادی کے ویک اینڈ کو حتمی تاریخ کے طور پر منتخب کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق 'آوارہ پن 2' کی شوٹنگ اس وقت جاری ہے اور امکان ہے کہ اپریل کے اختتام تک فلم کی عکس بندی مکمل کر لی جائے گی۔ اس کے بعد دو ماہ کی پوسٹ پروڈکشن کے مرحلے کے بعد فلم کو یوم آزادی پر ریلیز کیا جائے گا۔

غزہ میں جنگ بندی کی حمایت پر کام چھن گیا اداکارہ کیٹ بیکنسیل کا دعویٰ

اداکارہ کیٹ بیکنسیل نے دعویٰ کیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کی حمایت کرنے والی ایک سوشل میڈیا پوسٹ لائک کرنے پر ان کو ان کی ایجنٹ نے کام سے فارغ کر دیا، اور انہوں نے بعدازاں جب ساتھی اداکار مارک روفالو سے اس معاملے پر نجی طور پر بات کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ انہوں نے یہ الزام انسٹاگرام پر کیے گئے مختلف تبصروں میں عائد کیا، جو بعد میں حذف کر دیے گئے، تاہم اس سے قبل یہ ایک پروموشنل ویڈیو کے نیچے دکھائی دے رہے تھے جس میں 58 سالہ اداکار مارک روفالو اپنی آنے والی فلم 'فلسطین 36' پر گفتگو کر رہے تھے۔ انٹرٹینمنٹ میڈیا نے ان حذف شدہ تبصروں کے حوالے سے بڑے پیمانے پر رپورٹ کیا ہے۔ 52 سالہ اداکارہ کیٹ بیکنسل نے ان تبصروں پر ذکر کیا کہ اپنے خیالات کا آن لائن اظہار کرنا ان کی پیشہ ورانہ زندگی پر اثر انداز ہوا۔ انہوں نے لکھا کہ 'یہ کیا زبردست لگتا ہوگا جب آپ کو صرف جنگ بندی سے متعلق پوسٹ کو لائک کرنے اور بچوں کے قتل کی حمایت نہ کرنے پر آپ کی ایجنٹ کام سے فارغ نہ کرے۔ 'فلم انڈرورلڈ' سے شہرت حاصل کرنے والی اداکارہ نے اپنے تجربے کا موازنہ مارک روفالو کی انڈسٹری میں پوزیشن سے کرتے ہوئے لکھا کہ 'آپ کو اس ایجنٹ نے کام سے نہیں نکالا جس نے مجھے نکالا، حالانکہ اس نے ایک ہفتہ پہلے مجھے تحفہ بھیجا تھا۔

اشوک گہلوت نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے پر راجستھان حکومت کو نشانہ بنایا

جے پور، راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس لیڈر اشوک گہلوت نے اپنی ڈیجیٹل سیریز "انتظار شاسترا" کا 17 واں باب جاری کرتے ہوئے بھجن لال شرما کی زیر قیادت حکومت پر اپنا حملہ تیز کر دیا ہے۔ اس بار، انہوں نے ریاست میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی حالت اور کھلاڑیوں کو فراہم کی جانے والی مدد پر تشویش کا اظہار کیا۔ اپنے تازہ ترین ریمارکس میں، گہلوت نے الزام لگایا کہ راجستھان اسٹیٹ اسپورٹس انسٹی ٹیوٹ (آر ایس ایس آئی) اور جودھ پور کے امرت لال اسٹیڈیم جیسی اہم سہولیات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ حکومت کے نعرے "اگر راجستھان کھیلے گا تو راجستھان کھلے گا" کے فروغ کے باوجود مکمل طور پر ترقی یافتہ انفراسٹرکچر کا استعمال کیوں نہیں کیا جا رہا ہے۔ گہلوت نے کہا کہ جودھ پور میں راجستھان اسٹیٹ اسپورٹس انسٹی ٹیوٹ، جو پٹیالہ میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹس کے خطوط پر کانگریس حکومت کے دور میں تیار کیا گیا تھا، جدید انفراسٹرکچر سے پوری طرح لیس ہے، جس میں ایک مصنوعی ٹریک اور تربیتی سہولیات بھی شامل ہیں۔ تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ کوچز کی کمی کی وجہ سے انسٹی ٹیوٹ غیر موثر ہو گیا ہے، باصلاحیت کھلاڑیوں کو تربیت کے مناسب مواقع سے محروم کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کروڑوں روپے کی لاگت سے بنایا گیا یہ پراجیکٹ اب حکومت کی بے عملی کی وجہ سے ''سفید ہاتھی'' (بیکار بوجھ) بنتا جا رہا ہے۔ گہلوت نے جودھپور کے تاریخی امرت لال اسٹیڈیم کی بگڑتی ہوئی حالت کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دیکھ بھال کی کمی اور انتظامی بے حسی انفراسٹرکچر کی خرابی، مقامی کھلاڑیوں کو مایوس کرنے اور انہیں مناسب سہولیات حاصل کرنے سے روکنے کا باعث بنی ہے۔ گہلوت نے حکومت کے نقطہ نظر کو وژن کی کمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بڑی سرمایہ کاری کے استعمال میں ناکامی عوامی فنڈز کا ضیاع ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جودھ پور میں منصوبوں کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا جا رہا ہے، جسے انہوں نے مارواڑ علاقے کے نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی قرار دیا۔ اپنی جاری "انتظار شاستر" سیریز کے ذریعے، گہلوت اپنے دور میں شروع کیے گئے پروجیکٹوں کو مسلسل اجاگر کرتے رہے ہیں۔ اس کا مقصد موجودہ حکومت کو ایک ایسی حکومت کے طور پر پیش کرنا ہے جو پچھلے کام کو آگے بڑھانے کے بجائے ترقی کی رفتار کو کم کر رہی ہے۔ اس سلسلے نے راجستھان میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے کریڈٹ اور جوابدہی کے حوالے سے خاص طور پر سوشل میڈیا پر ایک وسیع سیاسی بحث کو بھی جنم دیا ہے۔ دریں اثنا ریاستی صدر مدن راٹھور نے کہا تھا کہ گہلوت کو ''سنتوش شاسترا'' اپنانا چاہیے۔ راٹھور نے سابق وزیر اعلی اشوک گہلوت کو مشورہ دیا کہ وہ "سنتوش شاستر" (قناعت کا فلسفہ) اپنائیں اور "وان پرستھ" (فعال سیاست سے ریٹائرمنٹ) کو اپنائیں۔ راٹھور نے دلیل دی کہ گہلوت کا سیاسی کیریئر ختم ہو چکا ہے اور ان پر زور دیا کہ وہ اقتدار کا انتظار کرنا چھوڑ دیں اور نئی قیادت کے لیے راستہ بنائیں۔

کرسچن مشیل کو بڑا جھٹکا، دہلی ہائی کورٹ نے ان کی رہائی کی درخواست کو خارج کر دیا۔

نئی دہلی، دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو اگستا ویسٹ لینڈ وی وی آئی پی ہیلی کاپٹر گھوٹالہ معاملے میں مبینہ درمیانی کرسچن مشیل کو برخاست کر دیا۔ سپریم کورٹ نے کرسچن مشیل جیمز کی رہائی کی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔ کرسچن مشیل نے ہائی کورٹ سے انہیں رہا کرنے کی درخواست کی تھی، کیونکہ وہ پہلے ہی ان الزامات کی زیادہ سے زیادہ سزا کاٹ چکے ہیں جن پر انہیں ہندوستان لایا گیا تھا۔ تاہم سی بی آئی، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ اور مرکزی حکومت نے اس درخواست کی سختی سے مخالفت کی۔ کرسچن مشیل نے اپنی درخواست میں ہندوستان-یو اے ای حوالگی معاہدے کے آرٹیکل 17 کو بھی چیلنج کیا ہے۔ کرسچن مشیل کو دسمبر 2018 میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سے ہندوستان کے حوالے کیا گیا تھا۔ اس وقت، 2017 کی چارج شیٹ میں ان پر بدعنوانی کی روک تھام کے قانون کے تحت دھوکہ دہی، مجرمانہ سازش اور رشوت ستانی کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس کے بعد، ستمبر 2020 میں دائر ایک ضمنی چارج شیٹ میں جعلسازی کا الزام شامل کیا گیا، جس میں عمر قید تک کی سزا ہے۔ مرکزی حکومت نے یہ بھی دلیل دی کہ حوالگی کے معاہدے کا آرٹیکل 17 ہندوستان کو ان جرائم کے ساتھ ساتھ دیگر متعلقہ جرائم کے لیے بھی مقدمہ چلانے کی اجازت دیتا ہے۔ اس بنیاد پر جعلسازی کے الزامات بھی شامل کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 17 مارچ کو دہلی ہائی کورٹ نے درمیانی کرسچن مائیکل جیمز کی رہائی کی درخواست پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ تاہم، ستمبر 2020 میں داخل کردہ ضمنی چارج شیٹ میں جعلسازی کا الزام بھی شامل ہے، جس میں عمر قید تک کی سزا ہے۔ اس لیے یہ کہنا غلط ہے کہ مشیل نے زیادہ سے زیادہ سزا سنائی ہے۔ مشیل کے وکیل، الجو کے جوزف نے دہلی ہائی کورٹ میں دلیل دی کہ ان کے موکل نے بدعنوانی کی روک تھام کے قانون سے متعلق الزامات کے تحت پانچ سال سے زیادہ جیل میں گزارے ہیں اور انہیں رہا کیا جانا چاہیے۔ حالانکہ انہیں سپریم کورٹ اور دہلی ہائی کورٹ سے مختلف مقدمات میں ضمانت مل چکی ہے لیکن وہ جیل میں ہی ہیں۔ ٹرائل کورٹ نے اگست 2025 میں ان کی رہائی کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خلاف الزامات سنگین ہیں، جن کی سزا عمر قید تک ہے۔

ممتا بنرجی نے بھوانی پور سے پرچہ نامزدگی داخل کیا، عوام کا شکریہ

کولکاتہ، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کو جنوبی کولکاتہ میں اپنے آبائی حلقہ بھوانی پور اسمبلی حلقہ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی فارم پر تجویز کنندگان کی فہرست میں سماج کے تمام طبقات کے لوگ شامل ہیں۔ ممتا بنرجی کے تجویز کنندگان میں کولکتہ کے میئر فرہاد حکیم (مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والے) کی اہلیہ عصمت حکیم، اداکارہ سے سیاستدان بنے اور ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا رکن کوئل ملک کے شوہر نیشپال سنگھ رانے، مقامی ترنمول کانگریس کے بلاک صدر ببلو سنگھ (پنجاب کمیونٹی کی نمائندگی کرنے والے)، گجراتی تعلیمی کمیٹی کے نمائندے اور بہاری برادری کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیونٹی)۔ چیف منسٹر نے جنوبی کولکتہ میں ہریش چٹرجی اسٹریٹ پر واقع اپنی رہائش گاہ سے تقریباً ایک کلومیٹر دور علی پور سروے ہاؤس تک پیدل مارچ کی قیادت کی۔ اس کے ساتھ جلوس میں فرہاد حکیم، اس کے بھائی کارتک بنرجی اور سوپن بنرجی، اس کی بھابھی کجری بنرجی، اور مقامی کونسلر سندیپ بخشی اور دیگر شامل تھے۔ پولیس نے چیف منسٹر کے جلوس کے دوران ہجوم کو کنٹرول کرنے کے لیے سڑک کے ایک حصے کو ریلنگ لگا کر بند کر دیا، جس میں ہزاروں لوگ سڑک پر جمع تھے۔ وزیر اعلیٰ نے جلوس کی قیادت کی اور ہجوم کا استقبال کیا۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "میری پوری زندگی بھوانی پور کے گرد گھومتی ہے، میں بچپن سے اس حلقے میں رہتی ہوں اور ہمیشہ یہیں رہوں گی۔ میری پوری زندگی اور سیاسی سفر بھوانی پور سے جڑا رہا ہے، اس لیے آج میں بھوانی پور کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور سر جھکاتی ہوں۔" اس بار، چیف منسٹر بھوانی پور میں مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سوبیندو ادھیکاری کے خلاف مقابلہ کر رہے ہیں، جو مشرقی مدنا پور ضلع میں اپنے آبائی حلقہ نندی گرام سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ وہ یہاں دو بار ایم ایل اے کے طور پر کام کر چکے ہیں، پہلے 2016 سے 2021 تک ترنمول کانگریس کے لیے اور پھر 2021 سے اب تک بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیے۔ قابل ذکر ہے کہ 2021 میں ادھیکاری نے نندی گرام سے ممتا بنرجی کو تقریباً 2000 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ ممتا بنرجی نے بعد ازاں بھوانی پور ضمنی انتخاب جیت کر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ کے طور پر مسلسل تیسری بار کامیابی حاصل کی۔

دہلی کے تمام واٹر ٹینکروں پر جی پی ایس لگانا ضروری، این جی ٹی نے جاری کیا بڑا حکم

نئی دہلی، نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے دہلی جل بورڈ کو پانی کے تمام ٹینکروں پر جی پی ایس لگانے کا حکم دیا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ جل بورڈ دہلی میں تمام ٹینکروں کا مکمل ریکارڈ رکھے۔ مزید برآں، ٹینکر ڈرائیوروں کو معائنہ کے دوران دستاویزات دکھانے کی ضرورت ہوگی۔ این جی ٹی نے اپنے حکم میں کہا، "اب، تمام قسم کے پانی کے ٹینکروں کے لیے، چاہے وہ زمینی پانی لے جانے والے ہوں یا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا پانی، کے لیے جی پی ایس سے لیس ہونا لازمی ہوگا۔" 28 مئی 2025 کے ایک حکم میں، این جی ٹی نے کہا تھا کہ تجارتی طور پر پانی کی سپلائی کرنے والے تمام ٹینکروں کو جی پی ایس سے لیس ہونا چاہیے۔ اس نے یہ بھی ہدایت دی کہ جو بھی غیر قانونی طور پر زیر زمین پانی نکالتا ہوا پایا جائے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ کچھ پارٹیوں نے این جی ٹی سے اپیل کی تھی کہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا پانی لے جانے والے ٹینکروں کو جی پی ایس اصول سے مستثنیٰ قرار دیا جائے اور ان کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کو روکا جائے۔ تاہم، این جی ٹی نے اپنے حکم میں کہا کہ علاج شدہ ایس ٹی پی پانی ماحول کے لیے فائدہ مند ہے اور اسے دوبارہ استعمال کیا جانا چاہیے، لیکن نگرانی ضروری ہے۔ ٹریبونل نے کہا کہ اگر تمام ٹینکروں میں جی پی ایس نہیں ہے تو کچھ لوگ ایس ٹی پی واٹر کی آڑ میں غیر قانونی طور پر زیر زمین پانی کی نقل و حمل کر سکتے ہیں۔ اس لیے نگرانی کے لیے جی پی ایس سسٹم ضروری ہیں۔ پریت پال شرما نے ایک عبوری درخواست دائر کرتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ ایک شخص نے دہلی جل بورڈ کی اجازت کے بغیر بورویل لگایا تھا۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ وہ سینٹرل گراؤنڈ واٹر اتھارٹی سے کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ (این او سی) حاصل کیے بغیر تجارتی مقاصد کے لیے زیر زمین پانی نکال رہا تھا اور آیا نگر اور اس سے باہر کے رہائشیوں کو پانی کے ٹینکروں کے ذریعے سپلائی کر رہا تھا۔ ٹریبونل نے حقائق کی تصدیق کے لیے کمیٹی تشکیل دی اور ایک ماہ میں رپورٹ پیش کی۔ کمیٹی نے بعد ازاں ٹریبونل کے پاس کردہ احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی رپورٹ پیش کی۔

سی بی آئی نے جی ایس ٹی رشوت معاملے میں سپرنٹنڈنٹ اور انسپکٹر کو گرفتار کیا ہے۔

نئی دہلی، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) ڈپارٹمنٹ کے ایک سپرنٹنڈنٹ اور ایک انسپکٹر کو بدعنوانی کے ایک معاملے میں رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ دونوں ملزمان پر جی ایس ٹی رجسٹریشن دینے کے عوض رشوت مانگنے اور لینے کا الزام ہے۔ سی بی آئی نے 7 اپریل 2026 کو سپرنٹنڈنٹ آف جی ایس ٹی، رانی پیٹ رینج (تمل ناڈو) کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ ملزم سپرنٹنڈنٹ نے جی ایس ٹی رجسٹریشن دینے کے لیے 30,000 روپے کی رشوت طلب کی۔ بات چیت کے بعد رشوت کی رقم 15000 روپے میں طے پائی۔ ملزم نے شکایت کنندہ کو 7 اپریل کو ہی 15,000 روپے ادا کرنے کی ہدایت کی۔ سی بی آئی نے فوری طور پر جال بچھا کر ملزم سپرنٹنڈنٹ کو 15,000 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ پھندے کی مزید تفتیش میں انسپکٹر آف جی ایس ٹی، رانی پیٹ رینج کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ جب سی بی آئی کی ٹیم پہنچی تو ملزم انسپکٹر نے رشوت کی رقم ٹوائلٹ کموڈ میں چھپا دی اور ٹیم کو دیکھ کر اسے بھڑکا دیا۔ تاہم، سی بی آئی کی ٹیم نے فوری طور پر ٹوائلٹ سے 15,000 روپے برآمد کر لیے۔ دونوں ملزمان سپرنٹنڈنٹ اور انسپکٹر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سی بی آئی اب اس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے اور اس بات کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا یہ دونوں اسی طرح کے دیگر معاملات میں ملوث تھے۔ ایک پریس ریلیز میں، سی بی آئی کے انفارمیشن سیکشن نے کہا کہ یہ کارروائی بدعنوان سرکاری اہلکاروں کے خلاف سی بی آئی کی زیرو ٹالرینس کی پالیسی کو ظاہر کرتی ہے۔ سی بی آئی بدعنوانی کو روکنے کے لیے مسلسل سرگرم ہے۔ سی بی آئی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سرکاری افسران سے رشوت طلبی یا بدعنوانی کے کسی بھی معاملے کی اطلاع فوری طور پر دیں۔ اس گرفتاری کو محکمہ جی ایس ٹی میں بڑھتی ہوئی بدعنوانی کو روکنے میں سی بی آئی کی ایک اور بڑی کامیابی تصور کیا جا رہا ہے۔

بنگال کے شمالی 24 پرگنہ میں تیز رفتار کار نے آٹو رکشہ کو ٹکر ماردی، تین افراد ہلاک

کولکاتہ، مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ ضلع میں بدھ کے روز تیز رفتار فور وہیلر اور مسافروں سے بھرے آٹو رکشا کے درمیان ہونے والے تصادم میں کم از کم تین افراد ہلاک اور دس دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ خوفناک سڑک حادثہ ضلع کے بشیر ہاٹ سب ڈویژن کے میناخان تھانہ علاقے میں بسنتی ہائی وے پر پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ حادثہ میناکھن گرام پنچایت دفتر کے بالکل سامنے پیش آیا۔ کم از کم 10 دیگر مسافر، جو اس واقعے میں شدید زخمی ہوئے، ہسپتال میں اپنی جانوں کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ حادثے میں شامل آٹو رکشہ کے زخمی مسافروں میں سے ایک لکشمن منڈل نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ آٹو رکشہ کئی مسافروں کو مالانچا سے کولکتہ کی طرف لے جا رہا تھا۔ اسی وقت کولکاتہ سے واپس آ رہی ایک تیز رفتار فور وہیلر میناکھن گرام پنچایت دفتر کے سامنے اچانک کنٹرول کھو بیٹھی اور آٹو رکشہ کو ٹکر ماردی۔ آمنے سامنے کی ٹکر میں آٹو رکشہ سڑک کے کنارے الٹ گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق تصادم اتنا شدید تھا کہ دو افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ایک اور شخص ہسپتال لے جاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی میناخان پولیس اسٹیشن کے افسران اور علاقے میں تعینات مرکزی فورسز کے اہلکاروں نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ دس زخمیوں کو بچا کر میناخان رورل ہسپتال لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کولکاتہ کے ایک ہسپتال منتقل کر دیا گیا کیونکہ ان کی حالت انتہائی نازک تھی۔ پولیس نے حادثے میں ملوث دونوں گاڑیوں کو قبضے میں لے کر تھانے پہنچا دیا۔ واقعے کی اصل وجہ جاننے کے لیے مبینہ طور پر تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی میناخان اسمبلی حلقہ سے آئی ایس ایف کے امیدوار پراتک منڈل مرنے والوں اور زخمیوں کے اہل خانہ سے ملنے میناخان اسپتال پہنچے۔ انہوں نے کہا، "یہ خوفناک حادثہ کسی بھی طرح سے ناقابل قبول ہے۔ میں ذاتی طور پر ہر متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑا ہونے کا عہد کرتا ہوں اور انہیں ہر طرح کی ضروری مدد فراہم کرنے کی کوشش کروں گا۔"

انڈیا میں گھریلو کام کاج کے لیے 15 منٹ میں ملازم کرائے پر دستیاب، لیکن کیا یہ نظام منصفانہ ہے؟

دہلی، منگل کی دوپہر جامنی رنگ کی ٹی شرٹ پہنے سیما کماری☆ انڈین دارالحکومت نئی دہلی کے قریبی علاقے نوئیڈا میں ایک مکان پر پہنچتی ہیں اور سیدھا کام پر لگ جاتی ہیں۔ 55 منٹ بعد اس مکان کی شکل ہی بدلی ہوئی ہے۔ چاہے وہ باورچی خانہ ہو یا لانج یا بیڈروم سب کچھ صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہے۔ سیما اربن کمپنی نامی ادارے کی ملازمہ ہیں، جس کی ایپ صارفین کو گھریلو کام کاج کے لیے ملازم حاصل کرنے کا موقع دیتی ہے انڈیا میں، گھریلو ملازمین کی خدمات حاصل کرنے کا سب سے مقبول طریقہ، محلے میں پہلے سے کام کرنے والے افراد سے رابطے کے ذریعے ہی رہا ہے اور اس طریقے کے تحت ملازمین کو غیر رسمی طور پر ملازمت دی جاتی ہے اور نقد ادائیگی کی جاتی ہے۔ اب، سٹارٹ اپس ان خدمات کو آن لائن پیش کر رہے ہیں۔ شہروں میں چھوٹے موٹے کاموں کے لیے آن ڈیمانڈ بکنگ کی سہولت فراہم کر رہے ہیں۔ یہ ادارے ایک ایسی بڑی اور زیادہ تر غیر منظّم مارکیٹ میں داخل ہو رہے ہیں جس میں اندازا تین کروڑ گھریلو ملازمین ہیں اور ان میں بہت سی خواتین بھی شامل ہیں جن کے پاس رسمی ملازمت کے مواقع کم ہیں۔ گزشتہ برس کام شروع کرنے والی کمپنی پرونٹو کے مطابق صرف دس ماہ کے عرصے میں ان کے پاس ملک بھر سے روزانہ 15 ہزار بکنگز آ رہی ہیں اور سب سے زیادہ طلب دہلی اور قریبی شہروں میں ہے جس کے بعد ممبئی اور بنگلور کا نمبر آتا ہے۔ انڈیا میں گھریلو کام کاج ایک کم اجرت والا، غیر محفوظ اور زیادہ تر غیر منظّم شعبہ ہے۔ پرونٹو اور اربن کمپنی جیسے ادارے کہتے ہیں کہ وہ اس شعبے کو تربیت، معیاری قیمتوں اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ذریعے رسمی بنانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ کارکنوں کے لیے جہاں یہ نئے مواقع پیش کرتا ہے لیکن ساتھ ہی دبا اور کنٹرول بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس کمپنی میں ملازمت سے پہلے، سیما ملبوسات بنانے کے کارخانے میں کام کرتی تھیں، جہاں وہ ماہانہ دس سے چودہ ہزار روپے تک کماتی تھیں۔ گزشتہ برس انھوں نے یہ نوکری اس وقت چھوڑ دی جب انھیں معلوم ہوا کہ اربن کمپنی بھرتی کر رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب میں تقریبا 20 ہزار روپے ماہانہ کماتی ہوں اور یہ آمدنی انھیں اپنے دو بچوں کی کفالت میں مدد دیتی ہے۔ لیکن نیا نظام ایسا دبا بھی لاتا ہے جس کا سیما جیسی خواتین کو پہلے کبھی سامنا نہیں کرنا پڑا۔ سیما کہتی ہیں کہ اب ہر کام کے بعد، ان کا مطالبہ اچھی ریٹنگ ہوتا ہے جو مستقبل میں کام کی تلاش کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ کم سکور ان کی بکنگز کو کم کر سکتا ہے۔ روایتی انتظامات کے برعکس، نوکری کے یہ پلیٹ فارمز ورک الگورتھمز کے ذریعے چلائے جاتے ہیں جو کام دیتے ہیں، کارکردگی کو ٹریک کرتے ہیں اور جرمانے بھی عائد کرتے ہیں۔ لیکن روایتی طریقے سے گھریلو کام کاج کی صورتحال بھی مثالی نہیں ہے۔ گھروں کے اندر، کام کا مطلب بعض اوقات طویل اوقات، غیر واضح فرائض، تنخواہ میں تاخیر اور یہاں تک کہ بدسلوکی بھی ہو سکتی ہے اور اس سب میں ملازم کا تحفظ بھی بہت کم ہوتا ہے۔ اس سارے سلسلے کی غیر رسمی نوعیت کارکنوں کی پوزیشن کمزور بنا دیتی ہے۔ سیما کہتی ہیں کہ وہ تقریبا 25 ہزار روپے ماہانہ کماتی ہیں، لیکن کام کی منسوخی، کم ریٹنگز اور تاخیر پر جرمانوں کے بعد در حقیقت اس سے کہیں کم رقم حاصل کر پاتی ہیں۔ میں نے پوری رقم صرف ایک بار کمائی، جب میں نے کوئی چھٹی نہیں کی اور روزانہ کم از کم آٹھ گھنٹے کام کیا۔ بعض اوقات ایسی تاخیر کا خمیازہ بھی انھیں بھگتنا پڑتا ہے جس پر ان کا بس نہیں چلتا۔ ہمیں اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ پیدل جانا پڑتا ہے۔ کبھی کبھار سکیورٹی گارڈز ہمیں دروازے پر روک لیتے ہیں تا کہ عمارت میں ہماری داخلے کی تصدیق کر سکیں۔ اس دوران ہمیں دیر ہو جاتی ہے اور پھر ہمیں سزا ملتی ہے، چاہے تاخیر پانچ منٹ کی ہو۔ گڑگاں میں ایک صارف نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس کی ہوم سروس ملازمہ تاخیر سے پہنچی تو کمپنی نے اسے دس روپے جرمانہ کیا جو ملازمہ نے ایپ پر انھیں دکھایا۔ بی بی سی نے اربن کمپنی سے رابطہ کیا، جس نے تاخیر پر کیے جانے والے جرمانوں پر کوئی تبصرہ نہیں کیا تاہم پرونٹو نے کہا کہ وہ دیر سے آنے والے کارکنوں کو سزا نہیں دیتا۔ جائزے دبا کی ایک اور تہہ ہیں۔ ایک ملازمہ جس نے پردے کا پول توڑ دیا تھا، صارف سے کہا کہ اسے منفی درجہ بندی نہ دی جائے کیونکہ اس سے اس کے کام ملنے کے امکانات کو نقصان پہنچے گا۔ مزدوروں کے حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ ایسی توقعات غیر حقیقی ہو سکتی ہیں۔ اکریتی بھاٹیا کہتی ہیں، یہ غیر انسانی ہے کہ کسی فرد کو کام کے لیے صرف 15 منٹ میں بلایا جا سکتا ہے۔ یہ لوگ ہیں، خودکار نظام نہیں۔ دبا صرف رفتار کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ تنخواہ پر بھی اثرانداز ہوتا ہے۔ پلیٹ فارمز مستقل آمدنی سے لے کر فی کام ادائیگی تک مختلف طریقے اپناتے ہیں جن میں مراعات بھی شامل ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے ملازمین کی آمدنی طے شدہ نہیں رہتی اور ریٹنگز اور الگورتھمز سے متاثر ہوتی ہے۔ پرونٹو کی بانی انجلی سردانا کہتی ہیں کہ ان کے ادارے کا مقصد اس شعبے کو بینک میں براہِ راست تنخواہوں کی ادائیگیوں اور صحت و حادثاتی انشورنس کے ذریعے رسمی بنانا ہے۔ لیکن ناقدین اب بھی شکوک وشبہات کا شکار ہیں۔ بھاٹیا کہتی ہیں کہ اگرچہ ادائیگیاں باقاعدہ ہیں تاہم ملازمین کو اب بھی بنیادی حقوق جیسے تنخواہ کے ساتھ چھٹی اور پنشن حاصل نہیں ہیں۔ یونین نہ ہونے کی وجہ سے، زیادہ تر لوگ سودے بازی کی طاقت سے بھی محروم ہیں۔ کمپنیوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس شکایات کے ازالے کے نظام موجود ہیں اور اگر ملازمین کسی مشکل صورتحال میں پھنس جائیں تو انھیں فوری مدد فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے باوجود، یہ اقدامات گھریلو کام کاج کی روزمرہ کی حقیقتوں کو زیادہ تبدیل نہیں کرتے، جو اکثر مشکل ہو سکتی ہیں۔ حیدرآباد میں، امرتھا* صفائی کا کام کرتی ہیں اور کام کے دوران پانی پینے سے گریز کرتی ہیں کیونکہ مختلف بلنگز کے درمیان ٹوائلٹ کی تلاش ان کے لیے آسان نہیں۔ بہت سے انڈین گھروں میں، گھریلو ملازمین کو اس گھر کے باتھ رومز استعمال کرنے سے روکا جاتا ہے۔ کمپنیاں کہتی ہیں کہ وہ سروس ہبز پر باتھ رومز کی سہولت فراہم کرتی ہیں، لیکن اکثر ملازمین کو اس کا علم نہیں ہوتا اور مختلف نوکریوں کے درمیان وقفے میں وہ کسی پارک، سیڑھیوں یا بس سٹاپ جیسی عوامی جگہوں پر وقت گزارتے ہیں۔ جیسے جیسے طلب بڑھ رہی ہے یہ وقفہ بھی ختم ہو رہا ہے۔ سیما کہتی ہیں ایسے دن بھی آتے ہیں جب مجھے کھانے کا وقت بھی نہیں ملتا جس کا اثر میری صحت پر پڑ رہا ہے۔ لچک اور دبا کے درمیان یہ توازن نیا نہیں ہے۔ یہ اس وقت سامنے آیا جب اوبر جیسی ٹیکسی سروسز اور زومیٹو جیسے پلیٹ فارمز پہلی بار انڈیا میں آئے۔ بھاٹیا کہتی ہیں، ہم نے یہ نمونہ پہلے بھی دیکھا ہے۔ بہت سے وینچر فنڈڈ پلیٹ فارمز ابتدائی طور پر زیادہ تنخواہ اور رعایتیں فراہم کرتے ہیں تا کہ صارفین اور کارکنوں کو متوجہ کیا جا سکے۔ وقت کے ساتھ یہ توازن بدل جاتا ہے۔ سیما کہتی ہیں کام مشکل ہے اور میں دوسرے مواقع تلاش کر رہی ہوں لیکن فی الحال، یہ کام مجھے اپنے بچوں کی دیکھ بھال میں مدد دیتا ہے، اس لیے میں یہ کرتی رہوں گی۔ اگرچہ گھریلو کام کاج کے لیے فوری خدمات نوجوان شہری صارفین میں مقبول ہو رہی ہیں، کچھ گھرانے اب بھی ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں۔ سشما، جو دہلی کی رہائشی ہیں، کہتی ہیں کہ جب ان کے بچوں نے پہلی بار روزانہ کام کرنے والی ملازمہ کے نہ آنے پر ایپ سے صفائی کے لیے ملازم بک کیا تو ان کے دل میں شک نے گھر کیا۔ میں اس فرد کو نہیں جانتی سوا سے اپنے گھر میں کیسے آنے دوں؟ وہ اس بات پر بھی فکرمند تھیں کہ ان کی اپنی ملازمہ اس بارے میں کیسا محسوس کرے گی۔ ان کی ہچکچاہٹ اس تشویش کی عکاسی کرتی ہے کہ یہ پلیٹ فارمز گھروں اور ان کے گھریلو ملازمین کے دیرینہ تعلقات کے لیے کیا معنی رکھتے ہیں۔ جیسے جیسے یہ خدمات ترقی کر رہی ہیں، وہ نہ صرف کام کے انتظام بلکہ فریقین کے تجربے کو بھی بدل رہی ہیں۔

بین الاقوامی توانائی ایجنسی نے فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کے سنگ میل کے لیے وزیر اعظم مودی کی تعریف کی

نئی دہلی، ین الاقوامی توانائی ایجنسی (ائی ای اے) نے بدھ کو 500 میگاواٹ کے پروٹو ٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (پی ایف بی ار) کی پہلی اہم کامیابی پر ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کی اور اسے ایک اہم قرار دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، توانائی کے عالمی ادارے نے ہندوستانی سائنسدانوں اور انجینئروں کی اس کامیابی کے لیے تعریف کی، جو برسوں کی ترقی کے بعد حاصل ہوئی ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ یہ ری ایکٹر روایتی ری ایکٹرز کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم جوہری ایندھن استعمال کرے گا اور "بند ایندھن کے چکر کی طرف راستہ" کے لیے راستہ ہموار کرنے میں مدد کرے گا۔ کلپکم میں ہندوستان کے پی ایف بی ار کے پیر کے روز پہلی کریٹیکلی کے بعد یہ ریمارکس سامنے ائے ہیں، جو کہ ایک کنٹرولڈ نیوکلیئر فشن چین ری ایکشن کے اغاز کا نشان ہے۔ اس سے پہلے، پی ایم مودی نے اس کامیابی کو ہندوستان کے سول نیوکلیئر سفر میں ایک "تعیناتی قدم" قرار دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ یہ ملک کے تین مرحلوں کے جوہری پروگرام کے دوسرے مرحلے کو اگے بڑھا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "کلپکم میں مقامی طور پر ڈیزائن کیا گیا اور بنایا گیا پروٹو ٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کریٹیکلی شکل اختیار کر گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید ترین ری ایکٹر، جو کہ اس کے استعمال سے زیادہ ایندھن پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، ملک کی سائنسی اور انجینئرنگ کی طاقت کی عکاسی کرتا ہے اور پروگرام کے تیسرے مرحلے میں تھوریم کے وسیع ذخائر کو استعمال کرنے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان کے لئے ایک قابل فخر لمحہ۔ ہمارے سائنسدانوں اور انجینئروں کو مبارکباد۔" اندرا گاندھی سینٹر فار اٹامک ریسرچ کے ذریعہ مقامی طور پر ڈیزائن کیا گیا ری ایکٹر تیار کیا گیا ہے اور اسے بھارتیہ نابھکیا ودیوت نگم لمیٹڈ نے بنایا ہے، جو ایٹمی توانائی کے محکمے کے تحت ایک عوامی شعبے کا ادارہ ہے۔ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر بھارت کے نیوکلیئر پروگرام کا ایک اہم جزو ہیں، کیونکہ وہ ایندھن کی کارکردگی اور پائیداری کو بہتر بناتے ہوئے اپنی کھپت سے زیادہ فاسائل مواد پیدا کر سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق، پی ایف بی ار ہندوستان کے تھوریم کے وسیع ذخائر کو استعمال کرنے کے طویل مدتی مقصد کی حمایت بھی کرے گا اور جوہری مواد کی ری سائیکلنگ اور فضلہ کو کم کر کے ایک بند ایندھن سائیکل کو فعال کرے گا۔

بھارت کی جی ڈی پی کی شرح نمو رواں سال کے لیے 6.9 فیصد رہنے کا امکان۔ ار بی ائی گورنر

نئی دہلی۔ 8 اپریل۔ ریزرو بینک اف انڈیا کے گورنر سنجے ملہوترا نے بدھ کو کہا کہ موجودہ سال کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد پر متوقع ہے۔ گورنر نے اندازہ لگایا کہ سال کے لیے ترقی کی رفتار نے چاروں سہ ماہیوں میں ایک مستحکم نمونہ دکھایا۔ مرکزی بینک نے پہلی سہ ماہی کی شرح نمو 6.8 فیصد، اس کے بعد دوسری سہ ماہی میں 6.7 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا۔ تیسری اور چوتھی سہ ماہی کے لیے تخمینہ بالترتیب 7 فیصد اور 7.2 فیصد رہا۔ نئی جی ڈی پی سیریز کے تحت، 2026 کے مالی سال کے لیے نمو کا تخمینہ 7.6 فیصد لگایا گیا تھا۔ ملہوترا نے کہا، "جنوری اور فروری کے لیے ہیڈ لائن افراط زر بالترتیب 2.7 فیصد اور 3.7 فیصد پر ہدف سے نیچے رہی۔ اس مدت کے دوران ایندھن کی شرائط میں مہنگائی معمولی رہی۔ پورے سال کے لیے، کنزیومر پرائس انڈیکس افراط زر 4.6 فیصد رہنے کا امکان ہے۔" سہ ماہی افراط زر کے نقطہ نظر نے پہلی سہ ماہی میں 4 فیصد اور

تلنگانہ میں کانگریس کی اُلٹی گنتی شروع: جیون ریڈی

حیدرآباد: سینئیر قائد وسابق وزیر ٹی جیون ریڈی نے سنسنی خیز ریمارکس کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس کی اُلٹی گنتی شروع ہو چکی ہے اور عوام کے سی آر کے دور حکمرانی کو یاد کر رہے ہیں۔ فارم ہاوز میں بی آر ایس کے سربراہ کے سی آر سے ملاقات کرنے کے بعد انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کانگریس حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور چیف منسٹر ریونت ریڈی کی کارکردگی کو مایوس کن قرار دیا۔ جیون ریڈی نے کہا کہ کانگریس ہائی کمان (AICC) کا تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (TPCC) پر کنٹرول ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وہ بھی دور تھا جو PCC کہتی تھی چیف منسٹرس وہ کام کرتے تھے۔ لیکن اب صورتحال مکمل طور پر بدل چکی ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی ایک حکمران کی طرح یکطرفہ فیصلے کر رہے ہیں۔ جب کہ تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی ایک ایسے ادارہ میں تبدیل ہوگئی جو چیف منسٹر کے احکامات پر عمل کر رہا ہے۔ ٹی جیون ریڈی نے کہا کہ پی سی سی کی ناکامیوں کیلئے اے آئی سی سی کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ہے۔ بلکہ پوری پارٹی اور حکومت تنزلی کا شکار ہے۔ تلنگانہ کے عوام کا مزاج بدل رہا ہے اور کانگریس حکومت سے عوام کی ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ کے سی آر دوبارہ اقتدار میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ریاست کی سیاست میں بڑی تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔

سدی پیٹ میں بائیوگیس پلانٹ کا سریدھر بابو نے سنگ بنیاد رکھا

حیدرآباد۔ وزیرآئی ٹی ڈی سریدھر بابو نے سدی پیٹ ضلع کے نرمیٹا میں بائیو گیس پلانٹ کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ خانگی ادارے جونو جولے بائیوفیول پرائیویٹ لمیٹیڈ سے700 کروڑ کی سرمایہ کاری کے ذریعہ یہ پلانٹ قائم کیا جارہا ہے۔ سریدھر بابو نے صنعتی ترقی اور سرمایہ کاری کی صورت میں حکومت سے سہولتوں اور مراعات کی فراہمی سے واقف کرایا۔ پراجکٹ سے مقامی طور پر1400 افراد کو روزگار حاصل ہوسکتا ہے۔30 فیصد روزگار خواتین کیلئے مختص کیا جائیگا۔ بائیو گیس پلانٹ کی صلاحیت روزانہ 100 ٹن رہے گی۔ پہلے اور دوسرے مرحلہ میں 3 علیحدہ پلانٹس قائم کئے جائیں گے جبکہ تیسرے مرحلہ میں 4 پلانٹس کے قیام کا منصوبہ ہے۔ پولٹری، مویشیوں اور زراعت کے ویسٹ کا استعمال کرتے ہوئے بائیو فیول گیس تیار کی جائے گی۔ کلین انرجی پراجکٹ کے تحت حکومت نے بائیو گیس پلانٹس کے قیام کی حوصلہ افزائی کی۔ سریدھر بابو نے کہا کہ تلنگانہ سرمایہ کاری کے معاملہ میں ملک کی پسندیدہ ریاست بن چکی ہے۔ گزشتہ دو برسوں میں کئی بین الاقوامی اداروں نے تلنگانہ میں سرمایہ کاری سے اتفاق کیا ہے۔ بھارت فیوچر سٹی میں سرمایہ کاری کے لئے کئی معاہدے کئے گئے۔

تلنگانہ میں ووٹر لسٹ سروے (SIR) جون تک ملتوی، الیکشن کمیشن کا فیصلہ

مختلف ریاستوں میں انتخابات اور مردم شماری کے کاموں کے باعث تاخیر کا دعویٰ

حیدرآباد۔ ریاست تلنگانہ میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی (SIR) سروے کو اپریل کے بجائے جون تک ملتوی کردیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق الیکشن کمیشن ا?ف انڈیا نے ملک کی مختلف ریاستوں میں جاری انتخابات اور مردم شماری سے متعلق سرگرمیوں کے باعث یہ فیصلہ کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ اپریل اور مئی میں پانچ ریاستوں میں انتخابات اور مردم شماری کے گھریلو سروے کی تیاریوں کے سبب عملے کی دستیابی متاثر ہورہی تھی جس کے باعث اس اہم سروے کو مو?خر کرنا پڑا۔ اب یہ عمل جون سے دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے ملک بھر میں اس جامع سروے کو تین مرحلوں میں انجام دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ پہلے مرحلہ میں بہار میں سروے مکمل کیا جاچکا ہے جبکہ دوسرے مرحلہ میں 11 ریاستوں میں میاپنگ کا عمل تقریباً مکمل ہوچکا ہے۔ تیسرے مرحلہ میں تلنگانہ کے بشمول دیگر ریاستوں میں سروے جاری ہے جہاں اب تک 80 فیصد سے زائد کام مکمل ہوچکا ہے جبکہ دیہی علاقوں میں تقریباً100 فیصد کام مکمل ہونے کا دعویٰ کیا جارہا ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ (BLOs) گھر گھر پہنچ کر ووٹرس کی تفصیلات کی تصدیق کریں گے۔ ابتدائی سروے میں تقریباً2 لاکھ ووٹ حذف کئے جاچکے ہیں جبکہ اندازہ ہیکہ ریاست میں تقریباً4.5 لاکھ ووٹرس کے اندراج میں بے ضابطگیاں موجود ہیں۔ سروے مکمل ہونے کے بعد فوت شدہ افراد اور ایک سے زائد مقامات پر درج ووٹرس کے نام حذف کئے جائیں گے۔ سروے کے دوران ووٹرس کی شناخت کیلئے 11 اقسام کے دستاویزات کو معیار بنایا گیا ہے۔1987 سے2004 کے درمیان پیدا ہونے والوں کیلئے والدین کی تفصیلات لازمی ہوں گی۔1987 سے2004 کے درمیان پیدا ہونے والوں کیلئے برتھ سرٹیفکیٹ لازمی ہوگا۔2004 کے بعد پیدا ہونے والوں کیلئے اضافی دستاویزات درکار ہوں گے۔ ان دستاویزات میں پاسپورٹ، سرکاری ملازمین کے شناختی کارڈ، بنک یا سرکاری اداروں کے سرٹیفکیٹس، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، تعلیمی اسناد، کاسٹ سرٹیفکیٹ، خاندانی شناختی کارڈ اور زمین یا مکان الاٹمنٹ کے سرکاری کاغذات شامل ہیں۔ ان میں سے کسی ایک یا زیادہ دستاویزات کی فراہمی لازمی ہوگی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یہ جامع سروے ووٹر لسٹ کو شفاف اور درست بنانے کیلئے کیا جارہا ہے تاکہ انتخابی عمل میں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی کو روکا جاسکے۔

گورنر کوٹہ ایم ایل سی نشستوں کی منظوری کیلئے ریونت ریڈی حکومت کی مساعی

گورنر شیو پرتاپ شکلا کو سپریم کورٹ کے فیصلے کا انتظار، اظہر الدین کی کابینہ میں برقراری پر الجھن

حیدرآباد۔12 اپریل (سیاست نیوز) تلنگانہ حکومت نے کابینہ میں وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین کی برقراری کو یقینی بنانے کے لئے ریاستی گورنر سے حکومت کے سفارش کردہ ناموں کی منظوری کی درخواست کی ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اقلیتی بہبود محمد اظہر الدین کو30 اپریل تک اسمبلی یا کونسل میں کسی ایک ادارہ کا رکن منتخب ہونا ضروری ہے۔ کانگریس پارٹی نے گزشتہ سال اکتوبر میں جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ کے ضمنی چناؤ کے دوران محمد اظہر الدین کو کابینہ میں شامل کیا تھا۔ دستور کے مطابق اسمبلی اور کونسل کی رکنیت کے بغیر صرف 6 ماہ تک کابینہ میں برقرار رہنے کی گنجائش ہے۔ محمد اظہر الدین کے 6 ماہ 30 اپریل کو مکمل ہوجائیں گے اور اس وقت تک گورنر سے حکومت کے سفارش کردہ ناموں کی منظوری حاصل کرنے کی مساعی شروع کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہیکہ گورنر کے سکریٹری کے ذریعہ حکومت کی درخواست شیو پرتاپ شکلا تک پہنچائی گئی۔ توقع ہے کہ حکومت کے ایک سینئر وزیر عنقریب گورنر سے ملاقات کرتے ہوئے ریاستی کابینہ کی طرف سے گورنر کوٹہ کے تحت سفارش کردہ محمد اظہر الدین اور پروفیسر کودنڈا رام کے ناموں کی منظوری کی درخواست کی جائے گی۔ کابینہ نے اگست2025 میں دونوں ناموں کی سفارش کی تھی لیکن اس وقت کے گورنر جشنو دیو ورما نے سپریم کورٹ میں معاملہ زیر التواء ہونے کے سبب کوئی کارروائی نہیں کی تھی۔ بتایا جاتا ہیکہ موجودہ گورنر شیو پرتاپ شکلا نے بھی عہدیداروں سے سپریم کورٹ کے مقدمہ کی تفصیلات حاصل کرلی ہیں اور انہوں نے واضح کیا کہ قطعی فیصلے تک وہ انتظار کریں گے۔ اگرچہ سپریم کورٹ نے گورنر کو فیصلے کا اختیار دیا ہے لیکن 11 مارچ کو ذمہ داری سنبھالنے والے شیو پرتاپ شکلا کو فیصلے میں کوئی عجلت نہیں ہے۔ گورنر کے موقف کو دیکھتے ہوئے حکومت کی جانب سے رسمی طور پر نمائندگی میں تاخیر کی جارہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اگر گورنر ناموں کی منظوری سے گریز کریں تو اظہر الدین کو وزارت سے استعفی دلا کر کچھ وقفہ بعد دوبارہ وزیر کا حلف دلانے پر حکومت غور کررہی ہے۔ دستوری قواعد کے اعتبار سے حکومت کے پاس استعفی کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔

ایران کی چالیس روزہ جنگ سے نئی تاریخ رقم

ہندوستان کی خارجی پالیسی پر تنقید، غزہ میں قتل عام دنیا کا سب سے بڑا جرم، مختلف شخصیتوں کا خطاب

حیدرآباد۔ کسی ملک کی تہذیب کو مٹادینا اتنا ا?سان نہیں جتنا امریکہ سمجھ رہا تھا۔ ایران نے چالیس روزہ جنگ میں ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ایران کی مزاحمت نے مظلوم قوموں کے لئے اس جنگ نے زندگی او رخودمختاری کا ایک نیا باب دیا ہے۔ ا?ج امریکہ عالمی منظر پر یکا وتنہا کھڑا ہوا ہے جبکہ ناٹو ممالک بھی امریکہ کا ساتھ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ساری دنیا امریکہ اور اسرائیل کے تسلط سے چھٹکارہ پانے کی کوششیں کررہا ہے اور ایسے میں ایران نے انہیں ایک راہ دیکھائی ہے۔ اسلام ا?باد مذاکرات کامیاب ہوں گے یا ناکام ہوں گے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مگر ایران نے خطے میں اپنے موجودگی کے احساس کو اور بڑھادیا ہے۔ ا?ج ساری دنیا اسرائیل کے غاصبانہ منصوبے کے نہ صرف خلاف ہے بلکہ اس سے بیزار بھی ہے۔ ہندوستان کی خارجی پالیسی کی ناکامی کا نتیجہ ا?ج سارا ملک بھگت رہا ہے۔ تحریک مسلم شبان کے دفتر میں ایران جنگ کے تناظر میں عالم اسلام کے خلاف یہودی سازشیں“ کے عنوان پر منعقدہ ایک اجلاس سے مختلف مکاتب فکر کے علماؤں‘ دانشوروں‘ اور سیاست دانوں نے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ اجلاس کی صدارت صدر تحریک مسلم شبان نے کی جبکہ مولانا تقی رضا عابدی‘ مولانا سید طارق قادری‘ مفتی ندیم (کریم نگر)‘ سید عزیز پاشاہ (سی پی آئی)‘ صحافی محمد مبشر الدین خرم‘ راشد خان کانگریس سکریٹری‘ مجاہد ہاشمی‘ سید جعفر حسین‘ ایس اے منان‘ ڈاکٹر توفیق‘ مولانا اشرف شرفی‘ کے علاوہ دیگر نے خطاب کرتے ہوئے ایران کی بھرپور تائید وحمایت کا اعلان کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں محمد مشتاق ملک نے کہاکہ دنیا کا سب سے بڑا جرم غزہ میں ہزاروں لوگوں کا قتل کردینا‘ غزہ کو تباہ وبرباد کردینا اور معصوم بچوں کو کھانے اور پانی کے لئے روتا بلکتا چھوڑ دینا اور غزہ کو ایک کھلی جیل میں تبدیل کردینا ہے۔ مشتاق ملک نے اسرائیلی پارلیمنٹ کی جانب سے فلسطینیوں کو نوے دنوں کے اندر سزائے موت دینے کے قانون پر بھی سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے غزہ کی صورتحال اور فلسطینیوں کے خلاف بنائے جانے والے قوانین پر مسلم حکمرانوں کی خاموشی کو قابل افسوس بھی قراردیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران عرب ممالک پر نہیں بلکہ جوابی کاروائی میں عرب ممالک پر موجود امریکی ٹھکانوں کو نشانہ بنارہا ہے۔ عزیز پاشاہ نے کہا کہ امریکہ اپنے مفادات کو پورا کرنے کیلئے مسلم ممالک میں پھوٹ ڈالنے کا کام کررہا ہے تاکہ خطے میں اسرائیل کے لئے کوئی چیالنج باقی نہیں رہے۔ مولانا تقی رضا عابدی نے کہا کہ اگر ترکی پاکستان اور مصر ملک کر فلسطینیوں کے لئے سرحدیں کھول دیتے تو فلسطینیوں کے حالات کچھ اور ہی ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی مخالفت کرنے والے مسلم ممالک اگر ا?ج ایران کے ساتھ کھڑے ہوتے تو خطے کے حالات بھی کچھ او رہی ہوتے تھے۔ دیگر شرکاء نے بھی ایران کی بھرپور تائید وحمایت کا اعلان کیا۔

آبشار میں سیلفی لینے کے دوران تین لڑکیوں کی پانی میں غرق ہونے سے موت

حیدرآباد: آندھراپردیش ریاست کے الوری سیتاراما راجو ضلع کے حکم پیٹ منڈل کے رہنے والی چار لڑکیاں سیلفی لینے کے دوران پانی میں غرق ہونے کی وجہ سے تین لڑکیاں فوت ہوگئیں اور ایک زخمی ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق 17 سالہ تریشا جو انٹر سال اول کی طالبہ اور رتنا کماری 16 سالہ، 16 سالہ پوترا اور انجلی جو دسویں جماعت کی طالبہ ہیں چھٹیاں کی وجہ سے یہ چاروں سہیلیاں جمعرات کو اننت گری منڈل کے والاس پنچایت کے ملنگو لی میں واقع آبشار کے پاس گئے اور وہاں فوٹو لینے لگے۔ سیلفی لینے کے دوران ایک لڑکی کا پیر پھسل گیا اور وہ آبشار میں گرگئی۔ اس کو بچانے کے لیے تین دیگر لڑکیاں کوشش کرتی ہوئی وہ بھی آبشار میں گر گئی۔ اس حادثہ میں تریشا، رتنا کماری اور پوترا کی موت ہوگئی جب کہ انجلی زخمی ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس مقام پر پہنچ گئی اور لاشوں کو برآمد کرلی گئی۔

ریٔنتو پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کیلئے ملازمین اور اثاثہ جات کا الاٹمنٹ

2 جون سے باقاعدہ کارکردگی، مشرف فاروقی کی ماہرین اور پروفیشنلس سے مشاورت

حیدرآبادصدرنشین ومینجنگ ڈائرکٹر ریٔنتو پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی مشرف فاروقی آئی اے ایس نے زرعی شعبہ کو برقی کی سربراہی اور آئندہ کی ضروریات اور طلب کے پیش نظر حکمت عملی تیار کرنے عہدیداروں کے ساتھ اجلاس منعقد کیا۔ ڈسٹری بیوشن کمپنی کے عہدیداروں کے علاوہ ایڈمنسٹریٹیو اسٹاف کالج آف انڈیا کے برقی ماہرین، برقی پالیسی کی تیاری میں اہم کردار ادا کرنے والے پروفیشنلس نے اجلاس میں شرکت کی۔ ریٔنتو ڈسٹری بیوشن کمپنی کے قیام اور کمپنی کی کارکردگی کے بارے میں اجلاس میں غور کیا گیا۔ تمام اضلاع میں حکومت کی پالیسی پر موثر عمل آوری کیلئے ریٔنتو ڈسٹری بیوشن کمپنی متحرک ہوجائے گی۔ اجلاس میں ریٔنتو ڈسٹری بیوشن کمپنی کو دیگر ڈسٹری بیوشن کمپنیوں سے اثاثہ جات کی منتقلی کا جائزہ لیا گیا۔ نئی کمپنی کے قیام کے سلسلہ میں تکنیکی اور معاشی ضروریات پر ماہرین سے رائے طلب کی گئی۔ ملازمین کے الاٹمنٹ اور ان کے سروس رولس کا تعین اور ضروری ٹریننگ کی فراہمی کا فیصلہ کیا گیا۔ کمپنی کی جانب سے زراعت، آبپاشی اور برقی کی سربراہی جیسے اداروں کی برقی طلب کی تکمیل کی جائے گی۔ کمپنی نے ریاست بھر میں صارفین اور ان کی طلب کے بارے میں اعداد و شمار تیار کئے ہیں۔ زرعی شعبہ کو برقی کی موثر سربراہی کے لئے بنیادی سطح پر انتظامی ڈھانچہ کو مضبوط بنایا جائے گا۔ مشرف فاروقی نے کہا کہ اثاثہ جات اور ملازمین کی تقسیم کا عمل جاریہ ماہ مکمل کرلیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2 جون سے ریٔنتو ڈسٹری بیوشن کمپنی مکمل طور پر کارکرد ہوجائے گی اور زرعی شعبہ اور آبپاشی پراجکٹس کی برقی ضرورتوں کی تکمیل ہوگی۔ اجلاس میں پروفیسر راج کرن، وی بلولکر، ڈائرکٹر سنٹر فار ایز جی اسٹڈیز، چیف انجنیئر س پی آنند، اے کامیش، شراون کمار، شریمتی سدھا مادھوری اور دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔

انٹر نتائج جاری، فرسٹ ایئر کا 66.20 فیصد وسکنڈ ایئر کا نتیجہ 70.58 فیصد

لڑکیوں کو لڑکوں پر سبقت، ملکاجگری سرفہرست، سرکاری کالجس کے نتائج میں بہتری، ڈاکٹر کیشو راؤ نے نتائج جاری کئے

حیدرآباد۔ تلنگانہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ کے فرسٹ اور سکنڈ ایئر نتائج جاری کردیئے گئے جن میں لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں نے شاندار مظاہرہ کیا۔ انٹرمیڈیٹ فرسٹ ایئر کا مجموعی نتیجہ66.20 فیصد رہا جبکہ سکنڈ ایئر میں70.58 فیصد امیدوار کامیاب ہوئے۔ تلنگانہ حکومت کے مشیر عوامی امور ڈاکٹر کیشو راؤ اور پرنسپل سکریٹری محکمہ تعلیم ڈاکٹر یوگیتا رانا نے نتائج جاری کئے۔ بہتر نتائج میں82.73 فیصد کے ساتھ میڑچل ملکاجگری ضلع سرفہرست رہا جبکہ58.69 فیصد کے ساتھ سرسلہ ضلع کو آخری مقام حاصل ہوا۔ فرسٹ ایئر امتحانات میں جملہ489123 امیدوار شریک ہوئے جن میں441863 جنرل اور47260 ووکیشنل امیدوار ہیں۔ جنرل امیدواروں کی کامیابی کا فیصد66.94 رہا جبکہ ووکیشنل کے نتائج59.30 فیصد رہے۔ فرسٹ ایئر میں لڑکیوں کی کامیابی کا فیصد74.40 فیصد درج کیا گیا جبکہ لڑکے57.69 فیصد کامیاب ہوئے۔ فرسٹ ایئر میں جملہ 13 امیدوار نقل نویسی میں ملوث پائے گئے۔ سکنڈ ایئر امتحانات میں جملہ507948 امیدواروں نے حصہ لیا جن میں ریگولر امیدوار411474 ہیں جبکہ پرائیویٹ امیدوار 50846 رہے۔ ریگولر زمرہ میں جملہ311112 اور پرائیویٹ میدواروں میں 14915 امیدوار کامیاب رہے۔ لڑکیوں کی کامیابی کا فیصد78.65 رہا جبکہ لڑکے 62.50 فیصد کامیاب رہے۔ سکنڈ ایئر میں 48 طلبہ کو نقل نویسی میں ملوث پایا گیا۔ فرسٹ ایئر میں ایم پی سی گروپ کا نتیجہ75.51 فیصد رہا جبکہ سکنڈ ایئر کا نتیجہ78.01 فیصد درج کیا گیا۔ ایم ای سی گروپ کے تحت فرسٹ ایئر میں 64.07 اور سکنڈ ایئر میں67.91 فیصد امیدوار کامیاب رہے۔ بائی پی سی کے تحت فرسٹ ایئر میں72.39 اور سکنڈ ایئر میں76.04 فیصد امیدوار کامیاب ہوئے۔ سی ای سی کا نتیجہ فرسٹ ایئر میں44.90 فیصد رہا جبکہ سکنڈ ایئر میں 49.39 فیصد امیدوار کامیاب ہوئے۔ گزشتہ 5 برسوں کے نتائج کا تقابل کریں تو گزشتہ دو برسوں میں فرسٹ اور سکنڈ ایئر کے نتائج میں بہتری آئی۔ سکنڈ ایئر کے نتائج میں بھوپال پلی82.3 فیصد کے ساتھ دوسرے اور آصف آباد82.16 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ حیدرآباد I کا نتیجہ 74.90، حیدرآباد III کا نتیجہ 73 فیصد اور حیدرآباد II کا نتیجہ70.32 فیصد درج کیا گیا۔ گورنمنٹ جونیر کالجس کے انٹر نتائج بہتر رہے۔ بی سی ویلفیر کے جونیر کالجس میں فرسٹ ایئر میں86 فیصد جبکہ سکنڈ ایئر میں90 فیصد امیدوار کامیاب رہے۔ خانگی اور امدادی کالجس میں فرسٹ ایئر میں77 فیصد اور سکنڈ ایئر میں 71 فیصد امیدوار کامیاب رہے۔ سوشیل ویلفیر جونیر کالجس کے نتائج فرسٹ ایئر میں77.66 اور سکنڈ ایئر میں86.79 فیصد رہے۔

آر ٹی سی ملازمین کے گرانی الاؤنس میں 2.1 فیصد اضافہ

پونم پربھاکر کا اعلان۔ جنوری سے عمل آوری، آر ٹی سی پر سالانہ 2.82 کروڑ کا اضافی بوجھ

حیدرآباد وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے تلنگانہ آر ٹی سی ملازمین کے لئے گرانی الاؤنس میں 2.1 فیصد اضافہ کا اعلان کیا۔ آر ٹی سی ملازمین کی مہنگائی بھتہ کو50.7 فیصد سے بڑھا کر52.8 فیصد کیا گیا ہے اور نظر ثانی شدہ ڈی اے پر یکم جنوری2026 سے عمل آوری ہوگی۔ پونم پربھاکر نے کہا کہ گزشتہ تین ماہ کے بقایہ جات آئندہ تین ماہ کے ضمنی بلز کے ساتھ ادا کئے جائیں گے۔ ڈی اے میں اضافہ کے نتیجہ میں آر ٹی سی پر ماہانہ 2.82 کروڑ کا اضافی بوجھ عائد ہوگا۔ جولائی2025 میں حکومت نے ڈی اے میں 2.1 فیصد کا اضافہ کرتے ہوئے48.6 فیصد کو بڑھا کر 50.7 فیصد کیا تھا۔ مینجنگ ڈائرکٹر تلنگانہ آر ٹی سی وی ناگی ریڈی اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ اجلاس کے بعد وزیر ٹرانسپورٹ نے مجموعی ڈی اے کو52.8 فیصد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پونم پربھاکر اور ناگی ریڈی نے آر ٹی سی ملازمین کو مبارکباد پیش کی۔ آر ٹی سی کے سینئر عہدیداروں نے ڈی اے میں اضافہ کیلئے ریاستی وزیر سے اظہار تشکر کیا۔ پونم پربھاکر نے ریجنل مینجرس کے ساتھ اجلاس منعقد کرکے ترقیاتی کاموں اور زیر التواء پراجکٹس کا جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام زیر التواء کاموں کی عاجلانہ تکمیل کی ہدایت دی۔ ڈی اے میں اضافہ کے فیصلہ کے بعد جنوری سے بقایہ جات کو آئندہ تین ماہ میں اقساط میں جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ حکومت آر ٹی سی کے تحفظ اور ملازمین کی بھلائی میں سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے آر ٹی سی کو خسارہ سے منافع بخش ادارہ میں تبدیل کرنے کے اقدامات کئے ہیں۔ انتخابات سے قبل ملازمین سے جو وعدے کئے گئے، ان کی تکمیل کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی سی کی خدمات کو مزید توسیع دی جائے گی۔ اسی دوران آر ٹی سی ملازمین نے ڈی اے میں اضافہ کا خیر مقدم کیا۔

تلنگانہ میں 32 ماؤیسٹوں نے ہتھیار ڈال دیئے ‘بٹالین کمانڈر شامل

36 اسلحہ اور 1007 کارتوس حوالے کئے گئے۔ ڈی جی پی شیودھر ریڈی کی میڈیا سے بات چیت

حیدرآباد تلنگانہ پولیس کے روبرو آج سی پی ا?ئی ماؤسٹ کے جملہ 42 کیڈر نے ہتھیار ڈال دیئے جن میں عوامی ا?زادی گوریلا فوج اور تلنگانہ اسٹیٹ کمیٹی ارکان شامل تھے۔ انہوں نے 36 اسلحہ جس میں1007 کارتوس، دو دیسی ہینڈ گرینیڈ اور800 گرام سونا بھی سپرد کردیا۔ خودسپرد ہونے والوں میں 47 سالہ سودی ملا عرف کیشل عرف نکھل شامل ہیں، جو بٹالین کمانڈر اور دانڈا کرنیا اسپیشل زونل کمیٹی کا رکن تھا۔ اسی طرح40 سالہ چھاپا نارائنہ عرف گجیندر عرف مدھو، تلنگانہ اسٹیٹ کمیٹی کے رکن اور فوجی سربراہ اور40 سالہ کڑتی سنو عرف منتھو، جو ڈویژنل کمیٹی کے رکن تھا بھی شامل ہیں۔ ڈائرکٹر جنرل پولیس شیودھر ریڈی نے بتایا کہ خودسپرد کیڈرس میں پی ایل جی اے بٹالین، تلنگانہ اسٹیٹ کمیٹی اور دانڈا کرنیا اسپیشل زونل کمیٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ جملہ42 میں سے21 پی ایل جی اے بٹالین سے،11 تلنگانہ اسٹیٹ کمیٹی سے اور10 دانڈا کرنیا اسپیشل زونل کمیٹی سے وابستہ ہیں۔ پولیس کو حوالے کردہ ہتھیاروں میں اے کے47 رائفلز، ایس ایل ا?ر، انساس رائفلز، 303 رائفلز، 9 ایم ایم اسٹین گن، پستول، ریوالور اور دیگر اسلحہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خودسپرد ماؤسٹ تنظیم کی مسلح صلاحیتوں کو کمزور کرنے کا باعث بنا ہے۔ ڈی جی پی کہا کہ تلنگانہ میں کوئی فعال مسلح تنظیم باقی نہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تلنگانہ اسٹیٹ کمیٹی کے باقی ماؤسٹ کے خودسپرد کے ساتھ سی پی ا?ئی (ماؤسٹ) کی ریاستی سطح پر تنظیم کی شناخت مکمل ختم ہوگئی ہے اور ریاست میں اس گروپ کی کوئی فعال مسلح تشکیل باقی نہیں رہی۔ ڈی جی پی نے بتایا کہ بحالی پالیسی کے تحت درجہ بندی کے مطابق خودسپرد کیڈرس کو ایک لاکھ سے20 لاکھ روپے تک مالی امداد دی جائے گی۔ پولیس نے بتایا کہ 42 افراد کو کل1.93 کروڑ روپے کا انعام تقسیم کیا جائے گا۔ چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والوں کو25 ہزار روپے کی عارضی امداد دی گئی ہے، جبکہ تلنگانہ کے ایک کیڈر کو مناسب رقم مل چکی ہے۔ خودسپرد شدگان کو صحت کی سہولیات اور معاشرے میں دوبارہ انضمام کی مدد بھی فراہم کی جائے گی۔ ڈی جی پی نے اسپیشل انٹلی جنس برانچ (ایس ا?ئی بی) اور دیگر یونٹس کی کاوشوں کی ستائش کی

حیدرآباد پولیس نے محاصرے اور تلاشی کی کارروائی میں 111 سلنڈر ضبط کرلئے۔

حیدرآباد: حیدرآباد پولیس نے منگل ہاٹ پولیس حدود میں ہفتہ 11 اپریل کو صبح سویرے محاصرے اور تلاشی کارروائی کے دوران111 سلنڈر ضبط کئے۔ آپریشن صبح5 بجے شروع ہوا جس میں 200 پولیس اہلکاروں نے تلاشی لی۔ اس کارروائی کے دوران 10 گھریلو سلنڈر، سات کمرشل سلنڈر اور 94 چھوٹے سلنڈر ضبط کئے گئے۔ پولیس کے مطابق، چھوٹے سلنڈروں میں سے 15 کو تین آٹو رکشوں اور28 دو پہیہ سواروں سے ضبط کیا گیا کیونکہ وہ انہیں لے جانے کی درست وجوہات فراہم کرنے میں ناکام رہے۔ بیلٹ شاپس (غیر قانونی شراب کی دکانوں) سے سلنڈروں کے علاوہ 41 لیٹر بیئر اور آٹھ لیٹر وہسکی ضبط کی گئی۔ آپریشن کے بعد گولکنڈہ زون کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس چندر موہن نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خلاف قانون کسی بھی سرگرمی میں ملوث ہونے سے گریز کریں اور اپنے گھروں میں غیر ضروری غیر قانونی اشیاء کو پناہ نہ دیتے ہوئے احتیاط برتیں۔

دریاؤں کے پانی کی تقسیم میں تلنگانہ سے ناانصافی کیلئے بی آر ایس ذمہ دار

محبوب نگر کے آبپاشی پراجکٹس نظرانداز، وزیر سیاحت جوپلی کرشنا راؤ کی پریس کانفرنس

حیدرآباد وزیر سیاحت جوپلی کرشنا راؤ نے الزام عائد کیا کہ بی آر ایس کے10 سالہ دور حکومت میں آبپاشی پراجکٹس تکمیل اور دریاؤں کے پانی میں تلنگانہ کے حقوق کے تحفظ کیلئے اقدامات نہیں کئے گئے۔ سی ایل پی آفس میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے جوپلی کرشنا راؤ نے کہا کہ بی آر ایس حکومت کی پالیسیوں کے نتیجہ میں متحدہ محبوب نگر ضلع کے آبپاشی پراجکٹس متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سونیا گاندھی نے عوام سے کئے گئے وعدہ کی تکمیل کرتے ہوئے تلنگانہ ریاست قائم کی اور کے سی آر نے اقتدار سنبھالا۔ انہوں نے کہا کہ محبوب نگر ضلع سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل میں بی آر ایس حکومت ناکام ہوگئی۔ گولاپلی ذخیرہ آب کی تعمیر کیلئے2016 میں25 ٹی ایم سی پانی مختص کرتے ہوئے جی او جاری کیا گیا۔ بی آر ایس حکومت میں مارچ2019 میں پراجکٹ کے لئے پیشرفت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آندھراپردیش حکومت نے سری سیلم سے برقی پیداوار کا آغاز کرتے ہوئے تلنگانہ کے ساتھ ناانصافی کی لیکن بی آر ایس حکومت نے خاموشی اختیار کرلی۔ کے سی آر نے چیف منسٹر کی حیثیت سے دریائے کرشنا کے پانی میں آندھراپردیش کے لئے512 ٹی ایم سی اور تلنگانہ کیلئے299 ٹی ایم سی کی سربراہی کے معاہدہ پر دستخط کئے۔ بی آر ایس کے10 برسوں میں محبوب نگر کے پراجکٹس پر7000 کروڑ خرچ کئے گئے جبکہ متحدہ آندھراپردیش میں کانگریس حکومت نے8300 کروڑ خرچ کئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت سیاسی انتقامی کارروائیوں پر یقین نہیں رکھتی، لہذا گزشتہ دو برسوں میں محبوب نگر ضلع میں ایک بھی بی آر ایس لیڈر کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔ کرشنا راؤ نے کہا کہ علحدہ تلنگانہ تحریک میں حصہ لیتے ہوئے انہوں نے وزارت سے استعفیٰ دیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک اور تلنگانہ میں آئندہ انتخابات میں کانگریس برسر اقتدار آئے گی اور آبپاشی پراجکٹس کی تکمیل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے راہول گاندھی کو وزیراعظم کے عہدہ پر فائز کرنے کا عہد کیا ہے

مائننگ اور ٹرانسپورٹ کی آمدنی میں اضافہ، کابینی سب کمیٹی اجلاس سے ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا کا خطاب

حیدرآباد ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا نے کہا کہ آرٹیفشل انٹلیجنس جیسی عصری ٹکنالوجی کے استعمال اور مختلف محکمہ جات سے ٹیکسوں کی وصولی کے نظام کو بہتر بناتے ہوئے ریاست کی آمدنی میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ بھٹی وکرمارکا نے آمدنی اور وسائل میں اضافہ سے متعلق کابینی سب کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے ارکان، ریاستی وزراء اتم کمار ریڈی، جوپلی کرشنا راؤ کے علاوہ چیف سکریٹری رام کرشنا راؤ نے شرکت کی۔ بھٹی وکرمارکا نے کہا کہ انفارمیشن ٹکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ مائننگ اور ٹرانسپورٹ محکمہ جات کی آمدنی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریت کی منتقلی اور کریشر مائننگ کے شعبہ جات میں عہدیداروں کو مزید چوکسی اختیار کرتے ہوئے غیر قانونی منتقلی اور کانکنی کو روکنے کے اقدامات کرنے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کمرشیل ٹیکس محکمہ میں گزشتہ تین ماہ کے دوران جی ایس ٹی کی وصولی میں 15 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی آمدنی میں اضافہ درج کیا گیا۔ بھٹی وکرمارکا نے کہا کہ کابینی سب کمیٹی کا اجلاس ہفتہ میں ایک بار منعقد کرتے ہوئے آمدنی میں اضافہ کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ2047 تک ریاست کی آمدنی تین ٹریلین ڈالر تک پہنچانے کا نشانہ مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایچ ایم ڈی اے کے ذریعہ اراضی کے آکشن کی بڑے پیمانہ پر تشہیر کی جانی چاہئے تاکہ حکومت کو زائد آمدنی حاصل ہو۔ رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے مختلف کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس موقع پر میٹرو ریل پراجکٹ کا حکومت کی جانب سے حصول اور دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ محکمہ جات سے کہا گیا کہ وہ آمدنی میں اضافہ سے متعلق رپورٹس پیش کریں

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in